خاص تعلم کا
از سر نو تصور

NYC Public Schools

فہرستِ مندرجات

اظہارِ تشکر (ایکنولِجمنٹ)	4
تعارف اور مشاورتی کونسل کی ساخت	6
تاریخی تناظر	10
مشاورتی کونسل کی شمولیت کے ذریعے حاصل کردہ نتائج	13
اختتام	32
ضمیمے	34

اظہارِ تشکر
(ایکنولِجمنٹ)

NYC Public Schools

چیف Christina Foti کی جانب سے اظہارِ تشکر

تبدیلی لانے والے ایسے کام کا ایک حصہ ہونے کے طور پر مجھے ملنے والی عزت اور غیر معمولی امتیاز کو بیان کرنا ناممکن ہے۔ پیشرفت کرنے کے جذبے کے ساتھ، یہ رپورٹ چانسلر Banks کے سرگرم ہونے اور ہماری خاص تعلیم مشاورتی کونسل میں حصہ لینے کے لیے اپنے وقت کو رضاکاری میں صرف کرنے کی گزارش کو قبول کرنے والے طلبا، والدین، حمایتیوں اور معلمین کی پُرعزمی کا ثبوت ہے۔ یہ رپورٹ ان سب کا احترام کرتی ہے جنھوں نے اپنی ذاتی کہانیوں کا اشتراک کیا تھا، اہم آرا فراہم کی تھیں اور ہم پر زور دیا تھا کہ ہم دلیرانہ انداز میں اس بات کا از سر نو تصور کریں کہ ہمارے طلبا کے لیے کیا ممکن ہے۔ ان کے نقطہ نظر نے ہمیں طلبا اور ان کے اہل خانہ کی جائز موجودگی کا احترام کرنے والے ایک نظام اور شہر بننے کی جانب اہم اقدامات کی نشان دہی کرنے میں مدد کی تھی۔ ہم ہمارے سرویز اور فوکس گروپس میں شرکت کرنے والے سینکڑوں افراد کی ان آرا کی بھی قدر کرتے ہیں، جس نے اس کام کی سمت واضح کرنے میں مدد کی تھی۔ ہم جانتے ہیں کہ طلبا، خاندانوں اور ہماری برادری کے ساتھ مسلسل، پُرمعنی شراکت آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے۔ ان کے نایاب تبصرات ہماری مستقبل کی آغاز کاریوں کے لیے ایک ترغیبی طاقت ہے جو کئی مزید طلبا کو وہ خدمات موصول کرنے میں مدد کریں گے جن کے وہ ترقی کرنے کے لیے مستحق ہیں۔

کولمبیا یونیورسٹی میں ہمارے شراکت دار سینٹر فار پبلک ریسرچ اینڈ لیڈر شپ (CPRL) کا اس پراجیکٹ اور ہمارے اجلاس (سیشنز) کا انتظام کرنے میں ہماری مدد کرنے کے لیے ان کا شکریہ۔ اس کونسل کے لیے چانسلر Banks کی امیدوں اور نظریات کو واضح کرنے میں دفتر برائے خاص تعلیم کی پس پردہ انتھک محنت کے لیے ان کا شکریہ۔ آخر میں، تعلیم اور تدریس کی نائب چانسلر Carolune Quintana کا ہمارے پورے شہر کے تمام متعلمین کے لیے بنیادی تعلیم کو قابل رسائی بنانے کے لیے ان کی ارادیت کا خاص شکریہ۔ ہم مستقبل کے کام کے متمنی ہیں!

Christina Foti
خاص تعلیم کی چیف
شعبہ برائے مخصوص تدریس اور طالب علم معاونت

تعارف اور مشاورتی کونسل کی ساخت

NYC Public Schools

تعارف اور مشاورتی کونسل کی ساخت

1 دسمبر، 2022 کو، چانسلر David Banks نے نیو یارک شہر میں خاص تعلیم کو از سر نو تصور کرنے کے لیے ایک خاص تعلیم مشاورتی کونسل تشکیل دینے کے منصوبوں کا اعلان کیا تھا۔ مشاورتی کونسل کے اہداف ذیل تھے (1) نیو یارک شہر میں خاص تعلیم کے طویل مدتی نظریے کے ڈیزائین کی معاونت کرنا، (2) منصوبہ بندی کی رہنمائی کرنے کے لیے طالب علم اور خاندان کے تجربات کی معلومات اکٹھا کرنا (3) خاص تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے تجاویز پیش کرنا، اور (4) خاص تعلیم پروگراموں اور خدمات کی آگاہی پھیلانا۔ 27 فروری، 2023 کو، این وائی سی پبلک اسکولز نے اسٹیک ہولڈرز کے متنوع گروپ بشمول بیرونی اسٹیک ہولڈرز اور فیلڈ عملے کو دعوت دی تھی تاکہ مشاورتی کونسل کا آغاز کیا جائے۔

این وائی سی پبلک اسکولز نے مشاورتی کونسل کو تشکیل دینے کے لیے متعدد رہنما اصولوں کو استعمال کیا تھا، بشمول یہ کہ مشیران کو ذیل کی نمائندگی کرنی چاہیئے:

- متفرق نظریات کا امتزاج، بشمول والدین، برادری کے ارکان اور قائدین، طلبا، معلمین، حمایتیوں، اسکول قائدین، اور خاص تعلیم پیشہ وران؛
- پیشہ ور مہارتوں اور گزرے ہوئے تجربات کا وسیع سلسلہ؛
- معذوریوں کا تنوع؛ اور
- وہ برادریاں جن کو این وائی سی پبلک اسکولز خدمات فراہم کرتے ہیں، اور اس وجہ سے ان کو نسلی، قومیتی، لسانی اور جغرافیائی طور پر متنوع ہونا چاہیئے۔

مشاورتی کونسل 52 ممبران پر مشتمل ہوتی ہے جن کو مندرجہ ذیل شعبوں پر ارتکاز کے ساتھ چار ذیلی کونسلوں میں تقسیم گیا ہے:[1]

- **پیمائش اور توثیق:** انفرادی تعلیمی پروگراموں (IEP[2]s) کے حامل طلبا کے لیے موثر پروگراموں کی پیمائش کرنا اور برقرار رکھنا
- **طریقہ کار اور پالیسی:** شکایات کے باضابطہ طریق کار کی ضرورت میں کمی کرنے [3] اور طلبا اور خاندانوں کی خدمات کے طریق کار اور پالیسیوں کو بہتر بنانے کے لیے حکمت عملیاں
- **شمولیت اور تقویت:** معذوری کے حامل طلبا کو موثر انداز میں متوجہ کرنا ان کو برقرار رکھنا؛ پیشکشوں کے بارے میں معلومات کو پھیلانا؛ مجموعی طور پر اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کی معاونت کرنا
- **ہم آہنگ اور باہمی انحصار:** ایسے مشمولی مواقع تک رسائی کو بہتر بنانے کے مواقع جو طلبا کے مابین باہمی انحصار کو فروغ دیں۔

چار ذیلی کونسلوں نے ایک طویل مدتی واحد ہدف کا اشتراک کیا تھا: اسکول کو گھر کے قریب اور بہت ممکنہ حد تک ایک مشمولی ماحول میں طلبا کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے لیس ہونا چاہیئے۔

فروری تا جون، 2023 تک، کولمبیا یونیورسٹی میں سینٹر فار پبلک ریسرچ اینڈ لیڈر شپ (CPRL) نے ایسے 24 ریموٹ اجلاسوں کے لیے سہولت کاری فراہم کی تھی جن میں مشیران اور این وائی سی پبلک اسکولز کے نمائندگان شامل تھے۔ پیچیدہ عنوانات میں مزید گہرائی میں جانے کے لیے اجلاسوں میں غیر رسمی دفتری اوقات، باساختہ ذیلی کونسل اجلاس، اور مکمل مشاورتی کونسل کے اجلاس شامل تھے۔ اس دورانیے میں، مکمل مشاورتی کونسل کا اجلاس ہر دوسرے مہینے ہوتا ہے، ذیلی کونسل کے اجلاس — بشمول دفتری اوقات میں سیشنز — کا انعقاد ہر دو مہینے میں منعقد کیے جانے والے مشاورتی کونسل کے اجلاس کے درمیان دفتاً فوقتاً کیا جاتا ہے۔ جب بھی مناسب ہوا، مختلف ذیلی کونسلوں کے مشیران نے ذیلی کونسلوں کے مشترکہ اجلاس کے ذریعے مخصوص عنوانات پر مل کر کام کیا تھا۔

CPRL نے مشیران سے آرا کا التماس کرنے کے لیے سہولت کاری کی مختلف ترکیبوں کو استعمال کیا تھا۔ اجلاس کا آغاز این وائی سی پبلک اسکولز نمائندوں کو بات چیت کیے جانے والے موضوعات کا تناظر فراہم کر کے، زوم میں چیٹ کی سہولت کو استعمال کر کے ریئل ٹائم میں مشیران کی جانب سے آرا کے ساتھ، اور ای میل اور جیم بورڈ کے ذریعے تحریر میں آرا کو قلم بند کر کے کیا جاتا ہے۔ منتخب کردہ موضوعات کی گہرائی میں جائے کے لیے، CPRL اور این وائی سی پبلک اسکولز نے مشیران، شعبے کے ماہرین، برادری کے قائدین، اور حمایتوں کو فوکس گروپس میں شرکت کے لیے مدعو کیا تھا۔ مشاورتی کونسل، ذیلی کونسل، اور فوکس گروپ کے اجلاس کے دوران اشتراک کی گئی معلومات اس رپورٹ کی بنیاد کو شکل دیتی ہیں۔ تمام کونسل، ذیلی کونسل، اور دفتری اوقات میں پیشکشیں این وائی سی پبلک اسکولز کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

2023 خاص تعلیم مشاورتی کونسل ممبران

Melinda Andra
تعلیمی قانون ٹاسک فورس نمائندہ

Lucy Antoine
والدین

Shirley Aubin
FLHS, QHSPC, CPAC, L4L والدین قائد اور BPTC نوجوانان کے نائب رابطہ کار

Dr. Sanayi Beckles-Canton
شہر پیما کونسل برائے خاص تعلیم کے معاون صدر

Dina Benanti
کمیٹی برائے خاص تعلیم (ضلع 12, 02 اور 13)، صدر

Georgia Giannikouris Brandeis
نائب پرنسپل،Townsend Harris High School

Joann Cummings
صدور کی کونسل کے ضلع 92 کے صدر اور CEC 29 IEP والدین ممبر

Christina Curry
معذوری کے حامل طلبا کے لیے میئر کے دفتر کے کمشنر

Marjorie Dienstag
پینل برائے تعلیمی پالیسی؛ والدین

Victor Edwards
این وائی پبلک اسکولز المنائی

Beth Eisgrau-Heller
والدین اور 853 حمایتی

Lorraine Emerson
والدین

Laura Espinoza
والدین

Stacey Gauthier
ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر اور پرنسپل، Renaissance Charter School؛
ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر، Renaissance Charter School 2

MaryJo Ginese
یونائیٹڈ فیڈریشن آف ٹیچرز کے نائب صدر برائے خاص تعلیم

Celia Green
ضلع 75 کے لیے شہرپیما کونسل کے نائب صدر؛ سابقہ چانسلر کی والدین کی مشاورتی کونسل نمائندہ؛ والدین

Paullette Healy
شہر پیما کونسل برائے خاص تعلیم کے نائب صدر

Kyeatta Hendricks
این وائی سی پبلک اسکولز میں خاص تعلیم استاد

Lupe Hernandez
دفتر برائے عوامی حمایتی Jumaane D. Williams

Rima Izquierdo
والدین قائد برائے ضلع 75 ,ضلع 8 ،ضلع 11؛ برونکس ہائی اسکول صدور کی کونسل؛ برونکس کی نشو ونما کی معذوری کی کونسل کے ایگزیکیٹیو بورڈ کے والدین ممبر

Ahjaah Jewett
این وائی سی پبلک اسکولز المنائی

Rita Joseph
سٹی کونسل کی تعلیمی کمیٹی کے صدر

Melissa Katz
این وائی سی چارٹر اسکول مرکز نمائندہ

Lauren Kish
پرنسپل، 09X042

Nelson Mar
نیو یارک شہر قانونی خدمات وکیل

Kin Mark, MS, PD
شہر پیما کونسل برائے ہائی اسکول، نائب صدر اور بروکلن نمائندہ

Ellen Mc Hugh
شہرپیما کونسل برائے خاص تعلیم کے لیے تقرر کردہ عوامی حمایتی

Maggie Moroff
ایڈوکیٹس فار چلڈرن آف نیو یارک میں خاص تعلیم پالیسی کی سینیئر رابطہ کار

Erika Newsome
خاص تعلیم والدین حمایتی

Kristie Patten
صدر کے مشیر، اکیوپیشنل تھراپی کے پروفیسر،NYU

Lori Podvesker
معذوری اور تعلیمی پالیسی کے ڈائریکٹر، INCLUDEnyc

Smita Prakash
این وائی سی پبلک اسکولز میں اکیوپیشنل تھراپسٹ

Glenys Rivera
DC 37 لوکل 372 کے دوسرے نائب صدر

Desines Rodriguez
کمیونٹی ایجوکیشن کونسل 32 کے صدر

Claudine Cyrius Saint Victor
والدین

Marisela Sánchez
ضلع 75 استانی

Harry Sherman
ضلع 9 کے مہتمم

Rosemarie Sinclair
کونسل برائے نگران اور منتظمین کی ایگزیکیٹیو نائب صدر

Josh Stern
این وائی سی پبلک اسکولز المنائی

Christopher Suriano
خاص تعلیم کے نائب کمشنر، نیو یارک ریاست محکمئہ تعلیم

Amy Tsai
شہرپیما کونسل برائے ضلع 75 کے معاون صدر

Whitney Toussaint
اجتمائی تعلیمی کونسل 30نمائندہ

Chris Treiber
بچوں کی خدمات کے متعلقہ ایگزیکیٹیو ڈائریکیٹر، نشو ونما کی معذوریوں کی ایجنسیوں کی ذیلی ایجنسی

Barbara Tremblay
پرنسپل، 75K721

Dr. Hoa Tu
کوئنز نارتھ ہائی اسکول ضلع کے مہتمم

Dr. Marion Wilson
ضلع 31 کے مہتمم

Effi Zakry
پینل برائے تعلیمی پالیسی؛ والدین؛ شہر پیما کونسل برائے ہائی اسکول کے سابقہ نائب صدر

این وائی سی پبلک اسکول طلبا اور سابقہ طلبا

خاص تعلیم دفتر کے مندرجہ ذیل ممبران کا مشاورتی کونسل میں ان کی شرکت کرنے کا خاص شکریہ:

Shona Gibson, John Hammer, Rebecca Lelchuck, Michelle Netzler, Kim Ramones, Rachel Rippey-cheun, Susanne Sanchez, Jessica Wallenstein

تاریخی تناظر

NYC Public Schools

تاریخی تناظر

یہ کوشش پہلی بار نہیں کی جا رہی ہے کہ نیو یارک شہر خاص تعلیم کو بہتر بنانے یا اس کا از سر نو تصور کرنے کی کوشش کررہا ہے۔

1995 میں، این وائی سی بورڈ آف ایجوکیشن نے نیو یارک یونیورسٹی کی جانب سے "تعلیم پر ارتکاز" رپورٹ کو جاری کیا تھا جس میں ضلع میں خاص تعلیم طریقوں کا معائنہ کیا گیا تھا اور بہتری لانے پر عمل درآمد کرنے کے لیے واضح تجاویز تیار کی گئی تھیں۔ رپورٹ نے ظاہر کیا تھا کہ کئی طلبا کو خاص تعلیم پروگراموں میں شامل کیا گیا تھا یا ان کو خاص تعلیم خدمات فراہم کی گئی تھیں کیونکہ عام تعلیم کے اساتذہ کو ان (طلبا) کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے تربیت یا وسائل نہیں دیئے گئے تھے۔[4]

جواب میں، رپورٹ کی توجہ کا مرکز عام تعلیم کو مضبوط بنانا اور ایک بار مناسب معاونت کی دستیابی کے بعد طلبا کے انفرادی تعلیم پروگرام (IEPs) کی درجہ بندی کو ختم کرنا ہے۔ تجاویز میں ذیل شامل تھیں:

1 اسکول پر مبنی ایسے نمونے کا نفاذ کرنا جو اسکول اور کلاس رومز کی تعمیر نو کرے، عملے کو نئے طریقوں سے تعینات کرے، تعلیمات اور تشخیصات کے نظریات کی تشکیل نو کریں اور سرمائے کو کس طرح مختص کیا جاتا ہے کے عمل میں تبدیلی کرنا؛

2 کلاس روم کے اساتذہ کو طلبا کے مخصوص تدریسی اور طرزعمل کے مسائل حل کرنے میں مدد کرنے کے لیے غیررسمی، سرعتی ردعمل مداخلت فراہم کرنے کے لیے ایک تعلیمی معاونت ٹیم (IST) تشکیل دینا۔

3 تمام طلبا کے معیاراتی امتحانات کے اسکورز کو شامل کرنا بشمول ان کے جن کی تشخیص اور درجہ بندی ان کے ہوم اسکول کے امتحان کے مجموعی اسکور نتائج میں خاص تعلیم کے ضرورت مند طلبا کے (ماسوائے شدید معذوری کے حامل طلبا کے طور پر کی گئی ہے؛

4 اسکول پر مبنی نمونے کے بتدریج نفاذ کے لیے اسکول اور ضلع کی کوششوں کی تشخیص کرنے اور اسکول میں ناکامی کے خطرے سے دوچار اور معذوری کے حامل طلبا کے لیے نتائج کا جائزہ لینے کے لیے ایک خود مختار احتسابی اور معیار کی ضمانت دفتر (AQAO) تخلیق کرنا۔ AQAO ہر کمیونٹی اسکول ضلع، ساتھ ہی ڈویژن برائے ہائی اسکول اور ضلع 75 میں ضلع کی سطح پر والدین کی حمایتی ٹیموں کے لیے بھرتیاں کرے گا، مقرر کرے گا، تربیت دے گا، نگرانی کرے گا اور ان کی معاونت کرے گا؛[5]

5 ہائی اسکول خاص تعلیم کے لیے ایک نئے مہتمم (کے عہدے) کی تخلیق؛ اور

6 ریاست کے سرمائے کے نظاموں میں اہم تبدیلیوں کا نفاذ۔

2001 میں کم سے کم پابندی کے ماحول کے اتحاد نے ایک رپورٹ جاری کی ہے[6] جس میں 1995 سے لے کر اب تک کی پیش رفت کا معائنہ کیا گیا ہے، خاص طور پر این وائی سی پبلک اسکولز کی معذوری کے حامل

افراد کے تعلیمی ایکٹ (IDEA) کے کم سے کم پابندی کے ماحول (LRE) کی مطلوبات کی پابندی کا۔ اتحاد بچوں کی حمایت کے گروپس اور قانونی خدمات کی تنظیموں پر مشتمل تھا۔ رپورٹ میں معذوری کے حامل طلبا کو عام تعلیم ماحول میں شامل کرنے کے بارے میں تفصیلی اعداد وشمار شامل ہیں، (1997-2001) سال کے معائنے ظاہر کرتے ہیں کہ این وائی سی پبلک اسکولز میں معذوری کے حامل 50% سے زائد طلبا معمول کے اسکول دن میں اپنے 60% سے زائد وقت کو خاص تعلیم کلاس میں (ایک چھوٹی کلاس جو صرف IEP کے حامل طلبا کو خدمات فراہم کرتی ہے) یا معذوری کے حامل بچوں کے لیے علیحدہ مقام پر صرف کرتے ہیں، قومی سطح پر 24.54% طلبا کے مقابلے میں۔ پری اسکول طلبا کے لیے اعداد ذرا اونچے تھے: ریاست کی سطح پر، مربوط ماحول میں خدمات موصول کرنے والے پری اسکول کے طلبا کی فیصد میں نمایاں طور پر تعلیمی سال 1996-95 میں 32.3% سے تعلیمی سال 2000-1999 میں 55.5% تک اضافہ ہوا تھا۔ اس رپورٹ کو آنے والے تعلیمی سال کے ستمبر2001 میں خاص تعلیم کی خدمات کے نئے تسلسل کی تجاویز کا نفاذ ہونے کے وقت پر جاری کیا گیا تھا۔[7]

2012 میں، این وائی سی پبلک اسکولز نے اپنے کامیابی کے لیے مشترکہ راہ کے آغاز کار کی ابتدا کی تھی، [8] جس کا ارتکاز معذوری کے حامل طلبا کو جہاں تک ممکن ہو، ان کے کمیونٹی اسکولوں میں تعلیم دینا ہے۔ پرنسپل حضرات، اسکول کے ماہر نفسیات اور خاندانوں کے ساتھ تبصرات کے سیشنز کے ذریعے این وائی سی پبلک اسکولز نے اسٹیک ہولڈرز کو سرگرم عمل کیا تھا۔ آغاز کار کا ہدف یہ یقینی بنانا تھا کہ IEP کے حامل تمام طلبا کو:

1. محنت طلب نصاب تک رسائی حاصل ہو اور ان سے تعلیم کے اعلی معیارات کی تکمیل کی توقع کی جاتی ہے، ان کو اپنی مکمل قابلیت کو جاننے اور خود مختار زندگی گزارنے، کالج اور طرز معاش کے لیے مستعد ہو کر سندیافتہ ہونے کے قابل بنانا ہے۔
2. کم سے کم پابندی کے ایسے ماحول میں تعلیم دی جائے جو تعلیمی طور پر موزوں ہو اور جتنی کثرت سے ممکن ہو ان کے غیر معذور طلبا کے ساتھ تعلیم دی جائے۔
3. یہ خاص تعلیم کی اہدافی خدمات موصول کریں اور پورے اسکول دن کے دوران ان کو معقول سطح کی اعانت فراہم کی جائے؛ اور
4. کامیابی کے لیے درکار معاونتیں موصول کرتے ہوئے یہ اپنے زون شدہ اسکولوں یا اپنی پسند کے اسکول میں شرکت کرنے کے قابل ہوں۔ [9]

2023 خاص تعلیم مشاورتی کونسل کا کام اور تجاویز نیو یارک شہر میں خاص تعلیم میں تبدیلیوں کی سابقہ کوششوں سے مختلف ہیں۔ مشاورتی کونسل میں اسٹیک ہولڈرز کا ایک متنوع گروپ شامل تھا، بشمول طلبا، والدین، اساتذہ، پرنسپل صاحبان، مہتممین، اور چارٹر اسکول نمائندگان کے۔ ہماری تجاویز کا ہدف خاص تعلیم میں مسائل حل کرنا ہے، لیکن ایسے طریقے سے جو زیادہ تر متاثر ہونے والوں کے لیے عملی اور پُرمعنی ہوں۔ ہماری تجاویز کو ایک مشمولی، تعصب سے پاک نقطہ نظر سے خاکہ کش کیا گیا ہے۔ شمولیت کی پوری کارروائی میں، این وائی سی پبلک اسکولز کے نمائندگان نے دو طرفہ گفتگو میں شرکت کی تھی، مشیران کو سنا تھا اور ان کو براہ راست جواب دیئے تھے اور کام کی پیش رفت کے ساتھ تازہ ترین معلومات فراہم کی تھیں۔

اس تحقیق اور تبدیلیوں کے کوششوں کے نتیجے میں جبکہ اصلاحات کی جا چکی ہیں، کرنے کے لیے کافی کام باقی ہے، اور ماضی میں کی گئی متعدد تجاویز کے اثرات اب بھی اہم ہیں۔ این وائی سی پبلک اسکولز خاص تعلیم کو از سر نو تصور کرتے ہوئے، مشاورتی کونسل کے ذریعے دیئے گئے تبصرات پر انحصار کرے گا تاکہ اس بارے میں نظریہ فراہم کیا جا سکے کہ ماضی کی کوششوں نے کس طرح طویل مدتی مسابقتوں کو دور کیا تھا اور کونسا کام کرنے کے لیے رہ گیا ہے۔

مشاورتی کونسل کی شمولیت کے ذریعے حاصل کردہ نتائج

NYC Public Schools

مشاورتی کونسل کی شمولیت کے ذریعے حاصل کردہ نتائج

تمام چاروں ذیلی کونسلوں میں اور پوری مشاورتی کونسل کے اجلاس میں مشیران نے ایسے متعدد موضوعات پیش کیے تھے جس نے ذیلی کونسل کے اجلاس میں بات چیت کردہ موضوعات کے لیے کئی مخصوص تجاویز کی بنیادوں کو شکل دی تھی۔ مشاورتی کونسل کے تبصرات کے جواب میں اپنے منصوبوں کو تیار کرتے ہوئے ان موضوعات کو این وائی سی پبلک اسکولز کے لیے بنیاد ڈالنی چاہیئے۔

ذیل میں رپورٹ سے اعلی سطح کے اقتباسات ہیں:

1

این وائی سی پبلک اسکول کو دانستہ طور پر پوری طرح مشمولہ اور باہمی انحصار والے انداز میں ڈیزائین کیا جانا چاہیئے۔ مشمولیت کو اسکول کی زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی کرنی چاہیئے نہ کہ یہ ضمنی پالیسی یا پروگرام ہو۔ اس کا مطلب ہے کہ تمام طلبا اور خاندان کا خیر مقدم، احترام کیا جاتا ہے اور ان کی تعلیم اور نشو ونما کی معاونت کی جاتی ہے۔ مشمولیت اسکول کی برادری میں ایک متنوع، باہمی انحصار، مساوات اور اپنائیت کی ثقافت کو پروان چڑھاتی ہے۔

این وائی سی پبلک اسکولز کے لیے اعلی معیار کے مشمولی پروگراموں کے ایسے واضح یکساں معیارات قائم کرنا لازمی ہے جو عملے کے لیے اعلی معیار کی تربیت اور پیشہ ورانہ تعلیم، باہمی تعاون کے مضبوط طریقوں، گھر - اسکول - برادری کے پُر معنی تعلقات، اور طلبا کے لیے ہم آہنگ اعلی معیارات کی ایسی توقعات پر قائم ہوں جو اپنائیت کے احساس کو تخلیق کرے۔

این وائی سی پبلک اسکولز کے لیے ایسی واضح اور قابل عمل احتسابی ساختوں کو تیار کرنا لازمی ہے جو یقینی بنائیں کہ ہر اسکول یکساں معیارات کی تکمیل کرتا ہے، ساتھ ہی ایک ایسی ساخت جو ان اسکولوں کی نشان دہی کرے اور جشن منائے جو کم سے کم مطلوبات سے اوپر کارکردگی دکھائیں۔

2

این وائی سی پبلک اسکولز کے لیے عام تعلیم کا از سر نو تصور کرنے کے لیے اقدامات لینا لازمی ہے۔ طویل عرصے سے، خاص تعلیم عام تعلیم نصاب یا تعلیم میں دشواری سے دوچار طلبا اور تدریس و تعلیم کی عام حکمت عملیوں کے لیے ایک حل کے طور پر خدمات انجام دیتی آئی ہے۔ این وائی سی پبلک اسکولز کے عام تعلیم کلاس رومز کو لازماً یکساں انداز میں ڈیزائین کیا جانا چاہیئے جس کا ہدف تمام متعلمین کی ضروریات کی تکمیل ہے۔ جبکہ معذوری کے حامل طلبا کو خاص تعلیم اور اہدافی معاونت کی ضرورت ہوتی ہے، عام تعلیم کلاس رومز کو اس طرح تشکیل دینا چاہیئے تاکہ ایسا عام تعلیم کے تناظر میں کیا جا سکے۔ معاونت کو کہیں بھی قابل اطلاق ہونا چاہیئے، تاکہ جتنی بار ممکن ہو، IEP کے حامل طلبا عام تعلیم کلاس رومز میں مکمل طور پر ہم اہنگ ہوں۔ یہ نصاب کے مضبوط انتخابات کا، اساتذہ کے لیے ثبوت پر مبنی طریقوں میں بہتر تربیت، اور تمام اسکولوں میں مداخلتوں کی ساخت کے لیے معاونتوں اور ردعمل کے باضابطہ مرحلہ وار نظام کا تقاضا کرتا ہے۔ امدادی اور تعلیمی ٹکنالوجی کو ان سب افراد کے لیے دستیاب ہونا چاہیئے جن کو اس کی ضرورت ہر عام تعلیم کلاس میں ہوتی ہے۔

جو لوگ ان تجربات سے گزر چکے ہیں ان کی ترجیحات کے احترام کے لیے اس رپورٹ میں استعمال کی گئی زبان کو احتیاط کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ خاص طور پر اس رپورٹ میں استعمال کردہ اوٹزم کا حوالہ اس بات کا احترام کرتا ہے کہ اس برادری کے کئی ارکان پہلے نشان دہی کی زبان کو ترجیح دیتے ہیں (نہ کہ "فرد پہلے" کو، جو کہ تاریخی طور پر بہترین طریقہ ہے). ہم اعتراف کرتے ہیں کہ مختلف لوگوں اور برادریوں کی مختلف زبانوں کی ترجیحات ہوتی ہیں، اس لیے تمام لوگوں کا ادب اور احترام کرنے کی مسلسل جدوجہد میں تبدیل ہوتی ہوئی ترجیحات کے لیے ہماری زبان گزشتہ سالوں میں نشو ونما پا چکی ہے اور مسلسل پاتی رہے گی۔

3

اسکولوں اور اہلِ خانہ کے درمیان اعتماد کو مضبوط کرنا اعتماد موثر ابلاغ، باہمی تعاون اور تعلیم کی بنیاد ہے۔ جبکہ کئی IEP اجلاس مددگار اور کامیاب ہوتے ہیں، اکثر اوقات والدین کے لیے یہ تجربہ مخالفانہ یا پریشان کن محسوس ہوتا ہے جو نظام پر اعتماد کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ این وائی سی پبلک اسکولز کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھانا لازمی ہے تاکہ طلبا اور خاندانوں کے مابین مزید اعتماد پیدا کیا جا سکے۔

a. والدین کے نظریات کو تقویت دینے والے IEP کے باہمی اجلاس کے لیے یکساں توقعات قائم کرنا۔ IEP ٹیموں کے لیے اتفاق رائے حاصل کرنے اور کسی بچے کو اچھی طرح خدمت فراہم کرنے کے لیے درکار وسائل کو محفوظ کرنے کا کام کرنے کے لیے مکمل طور پر پُرعزم ہونا لازمی ہے۔ خاندانوں کو اپنے بچے کی ضروریات کے حصول کے لیے باضابطہ طریقہ کار پر انحصار نہیں کرنا چاہیئے۔

b. انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کارروائی میں والدین کی مدد کرنے کے لیے اختراعی خیالات کو فروغ دینا بشمول — لیکن انہی تک محدود نہیں ہے — ایک "عوامی حمایتی" نمونہ جو والدین کی خدمت کرنے والے والدین کے لیے "برادری کی طرف سے، برادری کے لیے طریقے" کو اختیار کرتا ہے تاکہ اسکول کی سطح پر تنازعات کو حل کیا جا سکے اور اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ والدین اپنے طلباء کے لیے تمام اختیارات سے آگاہ ہوں۔

4

طلبا کے گھروں کے قریب پبلک اسکول پروگراموں میں سرمایہ کاری کو ترجیح دینا جو مشمولیت کو پروان چڑھائے اور طلبا کے بہتر نتائج کا باعث بنے۔ تمام طلبا کو اعلی معیار کے تعلیمی مواقع تک رسائی درکار ہے۔ طلبا کے پس منظر، جائے وقوع، یا ضرورت کے قطع نظر یہ تمام طلبا کے لیے مساوی سرمایہ کاری کا تقاضا کرتا ہے۔

جبکہ ضلع 75 کئی طلبا کے لیے ایک مناسب تقرری ہو سکتی ہے، اس کی تجویز صرف ان طلبا کے لیے کی جانی چاہیئے جن کو خصوصاً ان کی ضرورت ہے۔ این وائی سی پبلک اسکولز کے لیے نیو یارک شہر خاص تعلیم خدمات کے تسلسل میں مخصوص پروگرام شامل کرنا اور یہ تقاضا کرنا لازمی ہے کہ ان پروگراموں کو والدین کے ساتھ زیر غور لایا جائے اور اس پر بات چیت کی جائے۔ محض نئے پروگرام تخلیق کرنا کافی نہیں ہے۔ رسائی کو یقینی بنانے کے لیے، این وائی سی ہبلک اسکولز کو اہل بچوں کے والدین کو نئے پروگراموں سے مطلع کرنے کے لیے عوامی پیغامات کی مہم میں سرگرم عمل ہونا چاہیئے اور یہ یقینی بنانا چاہیئے کہ ضرورت مند طلبا کو سہولت فراہم کرنے کے لیے یہ پروگرام کافی تعداد میں موجود ہیں۔ اس کو IEP کی معاونت کے نئے طریقوں (جیسے کہ والدین کی حمایت کے ایک نئے پروگرام) کو بھی فروغ دینا چاہیئے تاکہ خاندانوں کی پروگرام کے انتخابات کو زیر غور لانے میں مدد کی جائے۔ طلبا کے لیے سفر کے فاصلے کو کم کرنے کے لیے جہاں تک ممکن ہو پروگراموں کو طلبا کے ضروریات کے بنیاد پر واقع ہونا چاہیئے۔ پروگراموں کی اقسام کو طلبا کی ضروریات کے تجزیے کی بنیاد پر کیا جانا چاہیئے۔

5

ذہنی سوچ کو تبدیل کرنا، تنظیم پیما، معذور افراد کے خلاف تعصب سے پاک ثقافت کو پروان چڑھانا، اور اس تجربے سے گزرنے والے افراد کے خیالات کو مربوط کرنا۔ "Nothing About Us Without Us" ریاستہائے متحدہ میں معذور افراد کے حقوق کی تاریخ کا بنیادی موضوع رہا ہے۔ معذور افراد کے خلاف تعصب سے پاک ایک ایسی ثقافت کی تخلیق کرنا ایک مجموعی ذمہ داری ہے جو اسٹیک ہولڈرز سے قیاس اور اسٹیریوٹائپس کو چیلنج کرنے کا تقاضا کریں جو معذور افراد کی قدر نہیں کرتے ہیں۔ اس کا مطلب قابل رسائی اور مشمولی جگہوں کو بھی تخلیق کرنا ہے جن میں ہر ایک فرد بغیر کسی رکاوٹ یا تعصب کے شرکت کر سکے اور اپنا حصہ ڈالے۔ مشیران اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اسکول عملے، خاندانوں، اور طلبا کے لیے ابلاغ، تربیت اور پیشہ ورانہ تعلیم میں تجربے سے گزرنے والے افراد کے نقطہ نظر کو شامل کرنا خیر مقدم کرنے والے ماحول تخلیق کرنے کے لیے اہم ہے۔ این وائی سی پبلک اسکولز کے لیے اس بات کا مسلسل مظاہرہ کرنا لازمی ہے کہ خاندان اور طالب علم کے نقطہ نظر پروگرامنگ، نئی آغاز کاریوں اور ابلاغ کی حکمت عملیوں میں مسلسل شامل ہیں اور یہ یقینی بنانا کہ پورے این وائی سی پبلک اسکولز میں زبان مشمولی ہے اور یہ معذوری کے حامل طلبا کے خاندانوں پر اس کے اثرات اور تعلق کو زیر غور لائیں۔

مشیران نے ذیلی کونسل کے اجلاس میں نشان دہی کردہ مخصوص موضوعات کے جواب میں این وائی سی پبلک اسکولز کو آرا اور تجاویز بھی پیش کی تھیں۔ ہر ذیلی کونسل کے کام کو عوامل کی ایک تصویر کے گرد منظم کیا گیا ہے، جیسا کہ ذیل میں پیش کیا گیا ہے۔ عوامل کی تصویر مختلف "عوامل" یا مشاورتی کونسل کے سرکردہ اہداف کی حصولیابی میں حصہ لینے والوں کا بصری مظاہرہ ہے۔ عوامل کی تصویر مشاورتی کونسل کے اہداف، ان بنیادی عوامل کے درمیان تعلق کو دکھاتی ہے جو ہدف کے حصول میں براہ راست مدد کرتے ہیں، اور ثانوی عوامل جو بنیادی عوامل کے عناصر ہیں۔ مندرجہ ذیل حصے ذیلی کونسل کی گفتگو اور مشاورتی کونسل کی تجاویز کے ایک خلاصے کو پیش کرتے ہیں۔

نتائج

طویل مدتی ہدف	بنیادی عوامل	ثانوی عوامل
اسکول گھر کے قریب اور بہت ممکنہ حد تک ایک مشمولی ماحول میں طلبا کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے تیار ہیں۔	**ہم آہنگی اور باہمی انحصار** تعلیمی طریقے ہم آہنگ ہیں اور ان کی معاونت انتظامی ساخت کے ذریعے کی جاتی ہے جو خاندانوں اور اسکولوں کو موثر معاونت فراہم کرتے ہیں۔	1 ضلع 75 اور پورے نظام کے درمیان علیحدگیوں کو ختم کرنا۔ 2 معذوری اور خاص تعلیم کے متعلق ذہنی سوچ کو تبدیل کرنا۔
	پیمانہ اور برقرار رکھنا یہ یقینی بنانے کے لیے کہ IEP کا اطلاق مکمل طور پر کیا گیا ہے وسائل کو موثر پروگراموں اور خدمات کی فراہمی کے نمونوں کے لیے حکمت عملی اور کار گزاری کے ساتھ مختص کیا جائے۔	3 تمام اسکولوں میں اعلی معیار کے مشمولی پروگراموں کے لیے ہمہ گیر معیارات قائم کرنا۔ 4 حکمت عملی کے ساتھ وسائل کی تفویض اور IEP کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے نمونوں کو بہتر بنانا۔ 5 مزید اسکولوں میں موثر پروگراموں کی پیمائش کے لیے حکمت عملی کا تعین کرنا۔ 6 یہ یقینی بنانا کہ درخواست اور تقرری کی پالیسیاں موثر پروگراموں تک بہتر رسائی فراہم کرتی ہیں۔
	طریقہ کار اور پالیسی اختلافات کے حل کے لیے ایسے طریقہ کار قائم کیے جا چکے ہیں جو طلبا اور خاندانوں کے لیے مساوی، اعداد و شمار پر مبنی نتائج کے حصول کی سہولت کاری میں مدد کرتے ہیں۔	7 یہ یقینی بنانا کہ IEP اجلاس زیادہ مددگار ہیں اور ایسے IEP کا نتیجہ بنیں جن کو طلبا کی ضروریات کے لیے اچھی طرح تیار کیا گیا ہے۔ 8 شکایات کے باضابطہ طریقہ کار کی کارروائی سے قبل اور دوران خاندانوں کو معاونت فراہم کرنا۔
	شمولیت اور تقویت خاندان پوری طرح باخبر ہیں اور IEP کے حامل طلبا کے لیے دستیاب پروگراموں اور خدمات کے لیے پرجوش ہیں۔	9 طلبا اور خاندانوں کے لیے خیر مقدم کرنے والا اور تسلی دینے والے ماحول تخلیق کرنا۔ 10 خاندانوں کو دستیاب پروگراموں اور خدمات سے بہتر طور پر آگاہ کرنا۔

انٹرویو کی شہ سرخیاں

"[اس مشاورتی کونسل کا کام] فیصلہ کرنے کے لیے [اور] ہمارے لیے نفاذ کرنے سے قبل ایک تجاویز کی ایک جانچ کی فہرست کے لیے ایک خاکہ بننا ہے۔"

– Rima Izquierdo

والدین قائد، ضلع 75، ضلع 8، ضلع 11؛ صدر، برونکس ہائی اسکول صدور کی کونسل؛
رکن، ہم آہنگ اور باہمی انحصار ذیلی کونسل

ہم آہنگ اور باہمی انحصار

ذیلی کونسل کا ہم آہنگ اور باہمی انحصار کا بنیادی ہدف اس بارے میں تبصرات فراہم کرنا تھا کہ این وائی سی پبلک اسکولز کس طرح ہم آہنگ تعلیمی طریقوں کو بہتر انداز میں نافذ کر سکتے ہیں، جس کو مربوط انتظامی ساخت سے سہارا ملتا ہے تاکہ خاندانوں اور اسکولوں کو مزید موثر معاونت فراہم کی جائے۔ ہم آہنگ اور باہمی انحصار ذیلی کونسل کے ممبران میں والدین، حمایتی، اور این وائی سی پبلک اسکولز المنائی، اساتذہ اور منتظمین شامل تھے۔

ذیلی کونسل کے ساتھ شراکت کا ابتدائی ارتکاز ضلع 75 اور پورے اسکول نظام کے درمیان وسائل کی علیحدگی میں کمی کرنے کے لیے ضلع 75 کے ارادے کے متعلق انتظامی تبدیلی کرنے کے لیے منصوبوں کا ایک مجموعہ تھا۔ ہم آہنگ اور باہمی انحصار ذیلی کونسل کے ساتھ متعدد ملاقاتوں کے بعد، این وائی سی پبلک اسکولز نے ان تبدیلیوں کے لیے ابتدائی منصوبہ پیش کیا تھا۔ مشیر کے تبصرات کی بنیاد پر، این وائی سی پبلک اسکولز نے گوشوارہ وقت کو طے کیا تھا، ابلاغ اور شمولیت کے منصوبوں پر دوبارہ کام کیا اور کچھ صورتوں میں منصوبہ بند کردہ تبدیلیوں پر دوبارہ غور کیا تھا

ان انتظامی تبدیلیوں کا جائزہ لینے کے علاوہ، ذیلی کونسل نے کچھ علیحدہ عنوانات پر بات چیت کی تھی، بشمول ضلع برو نمبرز (DBNs)، ایجنسی (مثلاً طبی یا ہسپتال تفویضات) کی تقرری سے واپس آنے والے طلبا کے لیے منتقلی کا طریقہ کار اور اسٹیک ہولڈرز کو اس بارے میں سرگرم کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے کہ ضلع 75 کیا ہے اور جو خدمات یہ پیش کرتا ہے اسکی تشکیلِ نو کس طرح کی جائے۔ ان تمام مباحثوں میں، مشیران نے والدین، معلمین اور طلبا کے طور پر این وائی سی پبلک اسکولز نظام میں اپنے ذاتی تجربات کی معلومات کا مسلسل اشتراک کیا تھا، جن میں وہ طریقے ظاہر ہوئے تھے جن کے لیے حقیقی معنی میں ہم آہنگ اور باہمی انحصار والے نظام کی مکمل قابلیت کو استعمال کرنے کے لیے ذہنی سوچ میں تبدیلی درکار ہے۔

ہم آہنگ اور باہمی انحصار		
طویل مدتی ہدف	**بنیادی عوامل**	**ثانوی عوامل**
اسکول گھر کے قریب اور بہت ممکنہ حد تک ایک مشمولی ماحول میں طلبا کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے تیار ہیں۔	تعلیمی طریقے ہم آہنگ ہیں اور ان کی معاونت انتظامی ساخت کے ذریعے کی جاتی ہے جو خاندانوں اور اسکولوں کو موثر معاونت فراہم کرتے ہیں۔	• ضلع 75 اور پورے نظام کے درمیان علیحدگیوں کو ختم کرنا۔ • معذوری اور خاص تعلیم کے گرد ذہنی سوچ کو تبدیل کرنا۔

ضلع 75 اور پورے نظام کے درمیان وسائل کی علیحدگی کو ختم کرنا۔

کئی سالوں سے ضلع 75 اپنے ہم پلہ شہرپیما دیگر ٹیموں سے علیحدہ اور ان کے متوازی کام کرنے والی ٹیموں کے ساتھ ایک نظام میں بطور ایک نظام کے کام کرتا رہا ہے۔ تقرری، تحفظ، گھر پر تعلیم اور نقل و حمل ٹیمیں ان تمام ٹیموں کی مثالیں ہیں جن کے ساتھ تمام دیگر اضلاع کی معاونت کرنے والی ہم پلہ ٹیمیں تھیں۔ این وائی سی پبلک اسکولز کو مشاورتی کونسل سے قبل لیکن مشیران کی جانب سے، اسٹیک ہولڈرز کے تبصرات سے علم ہوا تھا کہ علیحدگی کا یہ طریقہ پھیلی ہوئی ذمہ داریوں اور خاندانوں کے لیے غیر موافق طریقوں اورتجربات کا نتیجہ بنتا ہے۔ این وائی سی پبلک اسکولز نے ضلع 75 کے اندر خاندانوں، ساتھ ہی ضلع 75 میں آنے والے اور اس سے خارج ہونے والے اور ضلع 1-32 یا ضلع 79 میں داخل ہونے والے خاندانوں کے ساتھ اسکول کے ابلاغ کی معاونت کو بہتر بنانے کے لیے وسائل اور ٹیموں کو مربوط کرنے کی تجاویز پر ہم آہنگ اور باہمی انحصار کے مشیران کو مصروف عمل کیا تھا۔ تجاویز میں متعدد انتظامی تبدیلیوں کے ساتھ ان تبدیلیوں کے لیے تجویز کردہ گوشوارہ وقت شامل تھے این وائی سی پبلک اسکولز نے یہ بھی واضح کیا تھا کہ مجوزہ تبدیلیاں ضلع 75 کے لیے معاونت یا عملے میں کمی نہیں کریں گی۔

مشیران نے پورے این وائی سی پبلک اسکولز نظام میں معذوری کے حامل تمام طلبا کو مربوط کرنے کی شدید حمایت کی تھی اور اسکول کے وسیع تر نظام میں ضلع 75 کی ساختوں اور معاونتوں کو بہتر طور پر ہم آہنگ کرنے کی حمایت کی تھی۔ مشیران نے یہ واضح کر دیا تھا کہ کامیابی کے ساتھ مربوط کرنے کے لیے ضلع 1-32 کے اسکولوں سے نمایاں جدوجہد درکار ہے۔ اس کے بعد، انھوں تشویش کا اظہار کیا تھا کہ:

- نگرانی میں تبدیلیاں کم سرمائے اور وسائل کی تقرری کا اور معذوری کے حامل طلبا کے لیے مزید غیر مساوات کا سبب بن سکتی ہیں حالانکہ فی الحال یہ منصوبہ نہیں ہے۔
- وہ محکمے جن میں ضلع 75 ٹیموں کو ضم کیا جائے گا وہ ضلع 75 کے ہم پلہ محکموں کے جتنے موثر نہ ہوں اور یہ کہ سخت مشکلات کا بدستور سامنا رہے گا، جیسے کہ مخصوص پروگرام اندراج، منتقلی کی منصوبہ بندی اور جہاں نقل حمل دستیاب نہیں ہے۔
- امدادی ٹکنالوجی اور مطابقت پذیر جسمانی تعلیم جیسے کامیاب ضلع 75 پروگراموں کے معیار کو دھچکا لگ سکتا ہے اگر ان کو دوبارہ مربوط کیا جاتا ہے۔

مشیران نے اس بارے میں بھی بات چیت کی تھی کہ ضلع 75 کے طلبا کو ایک بڑی اسکول برادری کے اندر کس طرح بہتر انداز میں ہم آہنگ کیا جائے۔ مشیران تجویز کرتے ہیں کہ این وائی سی پبلک اسکولز بہترین نکات پر عمل درآمد کرنے کی کوشش کریں جن میں طلبا کی شمولیت اور باہمی تعاون مضبوط ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر این وائی سی پبلک اسکولز کو ان اشتراکی مقامات کو دیکھنا چاہیئے جو کامیاب ہیں، جہاں اسکول تمام طلبا کے فائدے کے لیے خیالات اور طریقوں کا اشتراک کرتے ہیں، اور ان اسکولوں کو ضلع پیما تربیت فراہم کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔ مشیران نے کہا، یہ اسکول اپنی عمارت کے وضع کو ایک میزبان اور مہمان کی ترتیب کے طور پر نہیں دیکھ سکتے لیکن یہ اس کو بطور ایک باہمی شراکت کے دیکھتے ہیں۔

انٹرویو مرکزِ توجہ

"میں ضلع 75 سے سندیافتہ ہوا تھا، اور میں اس بارے میں اپنا نقطہ نظر پیش کرنا چاہتا ہوں کہ کیا کارآمد تھا اور کیا کارآمد نہیں تھا — وہ مسائل جن کے لیے مشمولیت پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر، حالانکہ [معذوری کے حامل] طلبا اسی کلاس میں تھے، لیکن ان کو شیڈولز اور گریڈز [IEP کے بغیر طلبا کی طرح] ایک ہی وقت پر نہیں دیئے گئے تھے۔ اسکول بعد پروگرامنگ کے لیے جد وجہد کرنی پڑی تھی۔"

Ahjaah Jewett –

سابقہ طالب علم، این وائی سی پبلک اسکولز
رکن، ہم آہنگ اور باہمی انحصار ذیلی کونسل

معذوری اور خاص تعلیم کے گرد ذہنی سوچ کو تبدیل کرنا۔

والدین، اساتذہ اور المنائی مشیران نے درد بھرے تجربات کے بارے میں بات کی تھی جب ان آوازوں، اہداف اور درکار سہولیات پر غور نہیں کیا گیا تھا یا ان کو متاثر کرنے والے اہم فیصلوں میں ان کا احترام نہیں کیا گیا تھا۔ درج ذیل مثالیں ان معلومات کی عکاسی کرتی ہیں جن کا اشتراک مشیران نے نقل و حمل، مشمولیت، حفاظتی مسابقتوں اور سندیافتگی کی راہوں کے بارے میں کیا تھا۔

متعدد مشیران نے آمدو رفت کے پیچیدہ روٹس، بسوں میں نامناسب ایئر کنڈیشنگ، بے ترتیب آمد اور روانگی کے اوقات، واضح ابلاغ کی کمی، اور بھائی بہنوں کو نقل و حمل فراہم کرنے کے قابل نہ ہونے کے بارے میں بات چیت کی تھی۔

"میرا بچہ ایک نیسٹ اسکول میں جانا نہیں چاہتا۔ [10] … اس کو محسوس ہوتا ہے کہ اس کو معذور ہونے پر سزا دی جا رہی ہے کیونکہ اس کو بس کی وجہ سے ہمیشہ دیر ہو جاتی ہے، جب اس کے لیے بس نہیں آتی ہے تو اس کو وہاں بیٹھنا پڑتا ہے اور اس کو محسوس ہوتا ہے کہ اس کو سزا دی جا رہی ہے۔"

- مشیر

ایک مشیر نے عام تعلیم کے استاد کو یہ کہتے ہوئے سننے کی ایک مثال دی تھی کہ "انہوں نے خاص تعلیم کے بچوں کو تعلیم دینے کے لیے ذمہ داری (سائن اپ نہیں کیا تھا) نہیں لی تھی۔"

"یہ سوچنے کے بجائے کہ ' ہم اس نصاب کو ہر ایک کے لیے کس طرح کارآمد بنا سکتے ہیں' ان کے ذہن میں یہ بات ہے کہ یہ وہاں پر نصاب فراہم کرنے کے لیے ہیں" اور [یہ] اس بات کو بھی یقینی بناتے ہیں کہ بچے ان صلاحیتوں کو سیکھ رہے ہیں جن کی ان کو کامیاب ہونے ضرورت ہو گی۔ یہ ایک مختلف ذہنی سوچ ہے۔"

- مشیر

نظریے کو
عمل میں تبدیل کرنا

P.S. 463 میں مشمولیت کے طریقے

"ہمارا ایک طالب علم تھا جس کو سماعتی کمزوری تھی جس نے سماعت کی خدمات موصول کی تھیں اور اس کو آواز کو اونچا کرنے والے مائیکرو فون کی ضرورت تھی۔ ہمارے معاون اساتذہ نے مائیکرو فونز خریدے تھے اور ان کو اپنے کلاس روم کی ہر ایک میز پر رکھا تھا اور ہر ایک طالب علم نے کلاس روم کی بات چیت کے دوران بات کرنے کے لیے ان کو استعمال کیا تھا۔ یہ پوری کلاس میں ایک معمول تھا۔ تو جن طلبا کو خدمت کی ضرورت تھی - - - کسی بھی بچے کو یہ علم نہیں تھا کس کو اس خدمت کی ضرورت تھی اس طرح انہوں نے بچے کو کلاس میں شامل ہونے کا احساس دلایا تھا۔"

Kyeatta Hendricks –

خاص تعلیم استانی، K-12 این وائی سی پبلک اسکولز

مشیران نے تحفظ پر بھی تشویشات کا اظہار کیا تھا۔ ضلع 75 کے طلبا جو ضلع 1-32 اسکولوں میں ہیں اور ضلع 75 مشمولیت کے فراہم کنندگان سے خاص تعلیم استاد معاونتی خدمات موصول کرتے ہیں ان کے DBN ان کے ان [11] ہمسروں سے مختلف ہوتے ہیں جن کے ساتھ یہ پورا دن کلاس میں گزارتے ہیں۔ بطور ایک والدین قائد، ایک مشیر نے اس بات کا اشتراک کیا تھا:

> **"[مجھے] تحفظ کے اجلاس سے باہر رکھا گیا تھا . . . کیونکہ مجھے بتایا گیا تھا کہ میرا ایک خود مکتفی DBN نہیں ہے، اس لیے تحفظ کے اجلاس میں میرے طلبا کے لیے ایک والدین نمائندہ نہیں ہے [جو] ان کی تشویشات کو سمجھتا ہو۔ ایمانداری کی بات ہے کہ ہمارا عملہ بھی ان اجلاس میں نہیں ہوتا ہے۔ ضلع 75 کے طلبا کے لیے ان کی اشتراکی عمارتوں میں رسائی حاصل کرنے کے لیے اضافی پابندیاں ہوتی ہیں کیونکہ ان کے آئی ڈی کارڈز پر مختلف DBN ہوتے ہیں۔ ہمارے طلبا کے عمارت کے اندر جانے کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے۔"**
>
> **- مشیر**

این وائی سی پبلک اسکولز کے سابق طالب علم نے ڈپلومہ - ٹریک سندیافتگی کی راہ پر منتقل ہونے میں اپنی مسابقتوں کا اشتراک کیا تھا۔ ان کی تعلیمی حصولیابیوں کے باوجود ان کی برمحل IEP مکرر تشخیص نہیں کی گئی تھی، جو اہداف اور تجاویز کے ایک مختلف مجموعے کا نتیجہ بنتا ہے اور اس کو ڈپلومہ (کے حصول) کی راہ پر گامزن کر دیتا ہے۔ اس کے نتیجے میں اس کی ملازمت خطرے میں پڑ گئی تھی۔

بالآخر، ہم آہنگ اور باہمی انحصار مشیران نے این وائی سی پبلک اسکولز سے پُرزور گزارش کی تھی کہ والدین قائدین اور یونینز کی ہم اہنگی کے ساتھ معیارات کو قائم کریں، تاکہ طلبا کے نتائج اور ضلع 75 میں ان کی بہبود کے لیے جوابدہی میں اضافہ کیا جا سکے۔ ایک مشیر نے نوٹ کیا تھا کہ " یہ یقینی بنانے کے لیے ہر اسکول یکساں انداز میں کام کر رہا ہے اس کے لیے جوابدہی اہم ہے . . . [اور] تعلیم کی ایک بنیادی سطح ہے جس کو ہر ایک طالب علم کو موصول کرنا چاہیئے۔"

ہم آہنگ اور باہمی انحصار مشیران نے اس بات پر سوچ بچار کرنے میں وقت صرف کیا تھا کہ ایجنسی کی تقرریوں اور گھر پر اور ہسپتال کی تعلیم سے واپس آنے والے طلبا کے لیے این وائی سی پبلک اسکولز کو کس طرح مزید خیر مقدم کرنے والا ماحول بنایا جائے۔ انھوں نے تجویز کیا تھا کہ این وائی سی پبلک اسکولز کو اس بارے میں مزید "توجہ دینی چاہیئے کہ [این وائی سی پبلک اسکولز] میں واپس منتقلی کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے" اوراس بارے میں مزید غور و خوص کرنا چاہیئے کہ ان کو بھیجنے والے ادارے (مثلاً ہسپتال، اصلاحی ادارے) کے ساتھ معلومات کا اشتراک اور معلومات کی درخواست کس طرح کرنی چاہیئے۔ ان بچوں کے لیے جو ایک ایجنسی کی تقرری اور گھر یا ہسپتال میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، متعلقہ اسکولوں کو خاندان کے ساتھ رابطہ برقرار رکھنا چاہیئے، بچے کو "نصاب کی مماثلت" فراہم کرنی چاہیئے اور اسکول واپس منتقلی سے قبل بچے کے لیے دوبارہ سمت بندی کا انتظام کرنا چاہیئے۔

پیمائش اور توثیق

پیمائش اور توثیق کی ذیلی کونسل کا بنیادی ہدف اس بارے میں تبصرات فراہم کرنا تھا کہ این وائی سی پبلک اسکولز موثر پروگراموں اور خدمات کی فراہمی کے نمونوں کے لیے وسائل کو کس طرح حکمت عملانہ اور موثر انداز میں مختص کر سکتے ہیں۔ ذیلی کونسل کے ممبران میں والدین، سابقہ اور موجودہ طلبا، اسکول کے منتظمین، حمایتی تنظیموں کے ممبران، سرکاری افسران، اور اعلی تعلیم کے ماہرین شامل ہیں۔ ذیلی کونسل نے طریقہ کار اور پالیسی کی ذیلی کونسل کے ساتھ خودمختار انداز میں اور باہمی تعاون کے ساتھ ملاقات کی تھی تاکہ خصوصی پروگرام کے نفاذ اور تقرری کی پالیسی پر بات چیت کی جا سکے۔ پیمائش اور توثیق ٹیم نے فیلڈ ماہرین (معلمین اور اعلی تعلیم پیشہ وران) کے ساتھ ایک فوکس گروپ کا انعقاد کیا تھا تاکہ اعلی معیار کے مشمولی پروگراموں کے لیے ہمہ گیر معیارات پر بات چیت کی جائے۔

انٹرویو مرکزِ توجہ

" ہمیں اسکول کے قائدین اور معلمین کو حقیقت میں تعلیمی معذوری کو مزید کلینیکی انداز میں سمجھنے اور معذوری کی سائنس کو سمجھنے کے لیے تربیت دینے کی ضرورت ہے۔ ہمیں معذوری کے حامل طلبا کے بارے میں استاد اور پرنسپل کی سوچ کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے کم تر [سے لے کر] پیچھے رہ جانا، جذباتی طور پر معذور، [اور] اسپیکٹرم کے حامل طلبا کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے یہ کیا کر سکتے ہیں اور طلبا اپنے تعلیمی ماحول میں کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں۔ میں اساتذہ کو ذمہ دار نہیں ٹھہرا رہا ہوں، اور میں نہیں سمجھتا کہ زیادہ تر بالغان بد دیانتی کی بنیاد پر ایسا کرتے ہیں۔ نظام کو اس طریقے سے منظم کیا گیا ہے۔ لوگ یہ قابلیت رکھتے ہیں۔"

Harry Sherman –

مہتمم، ضلع 9، این وائی سی پبلک اسکولز
رکن، ہم آہنگ اور باہمی انحصار ذیلی کونسل،
خاص تعلیم

پیمائش اور توثیق		
طویل مدتی ہدف	**بنیادی عوامل**	**ثانوی عوامل**
اسکول گھر کے قریب اور بہت ممکنہ حد تک ایک مشمولی ماحول میں طلبا کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے تیار ہیں۔	اسکول گھر کے قریب اور بہت ممکنہ حد تک ایک مشمولی ماحول میں طلبا کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے تیار ہیں۔	• تمام اسکولوں میں اعلی معیار کے مشمولی پروگراموں کے لیے ہمہ گیر معیارات قائم کرنا۔ • حکمت عملی کے ساتھ وسائل کی تفویض اور IEP کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے نمونوں کو بہتر بنانا۔ • مزید اسکولوں میں موثر پروگراموں کی پیمائش کے لیے حکمت عملی کا تعین کرنا۔ • یہ یقینی بنانا کہ درخواست اور تقرری کی پالیسیاں موثر پروگراموں تک بہتر رسائی فراہم کرتی ہیں۔

تمام اسکولوں میں اعلی معیار کے مشمولی پروگراموں کے لیے ہمہ گیر معیارات قائم کرنا۔

مشیران، فوکس گروپ ممبران، اور این وائی سی پبلک اسکولز نے ان چار شعبوں پر بات چیت کی تھی جنہوں نے طلبا کی متخصص پروگراموں اور ضلع 75 میں کامیاب نتائج کی حصولیابی میں مدد کی تھی۔ ہمہ گیر معیارات اسکول اور کلاس روم کے ڈیزائین میں طلبا کی تعلیمی سماجی، اور جذباتی ضروریات کو توجہ کا مرکز بنانے اور مشمولی برادریوں کو پروان چڑھانے کے لیے ایک بنیادی سانچہ ہیں۔

این وائی سی پبلک اسکولز نے مشیران اور فوکس گروپ کے ممبران کو ہمہ گیر معیارات کے مجموعے کا ایک خاکہ پیش کیا تھا۔ مشیران نے تجاویز پر ردِ عمل کیا تھا اور ترامیم تجویز کی تھیں (جن کو ذیل چارٹ میں نیلی سیاہی سے نمایاں کیا گیا ہے)۔

تجویز کردہ ترامیم			
تربیت اور پیشہ ورانہ فروغ	**شراکتی طریقے**	**گھر – اسکول - برادری کا رابطہ**	**طلبا سے اونچی توقعات**
ایک مضبوط ہمہ کار شراکت تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ اساتذہ اور کلینیشینز این وائی سی پبلک اسکولز کے تناظر کے لیے مستعد ہیں۔ عمارت کے تمام عملے کے لیے خدمت سے قبل اور مسلسل پیشہ وران تعلیم کلاس میں براہ راست مشاورت اور تربیت پورے دن کے دوران اساتذہ اور تربیت یافتہ عملے تک طلبا کی رسائی اور معاونت	بین الکلیاتی ٹیم اجلاس منتقلی میں معاونت اسکول کی عمارت کے منتظمین اور مرکزی معاونتی ٹیم کے ساتھ معمول میں ماہانہ اجلاس	خاندانوں اور نگہداشت فراہم کنندگان کے ساتھ معمول میں اور مسلسل ابلاغ متخصص پروگراموں میں داخل ہونے والے نئے طلبا کے گھروں کے دورے طلبا کی معاونت کرنے کے لیے برادری کی تنظیموں کے ساتھ شراکتیں	اسکول کے عملے کے تمام ارکان کی جانب سے طلبا کے لیے یکساں اور اونچی توقعات

مشیران نے کہا کہ ہمہ گیر انداز میں ان کا اطلاق کرنے کے لیے ان عوامل کو کم سے کم (معیار) سمجھنا چاہیئے لیکن اسکولوں کو ان سے تجاوز کرنے کا خواہاں ہونا چاہیئے۔ انہوں نے تجویز کیا تھا کہ این وائی سی پبلک اسکولز ذیل کے ذریعے ان کا اطلاق موثر انداز میں کر سکتا ہے:

- اس بارے میں واضح رہنمائی فراہم کرنا کہ ہمہ گیر عوامل کو کس طرح تمام سطوح (مثلاً ضلعی سطح، اسکول ٹیم، کلاس روم) پر صاف ظاہر ہونا چاہیئے؛
- بنیادی کام اور نصاب، ہمہ گیر ڈیزائین اور باساختہ تدریس کو شامل کرنے کے بارے میں مزید مخصوص تجاویز شامل کرنا؛
- نگرانی کے طریقے کو شامل کرنا، بشمول مسلسل بہتری کے لیے اعداد شمار کے تجزیئے کے؛
- یہ تقاضا کرنا کہ عمارت میں سیکریٹری اور عمارت کے نگران سے لے کر عام تعلیم استاد اور پرنسپل تک ہر فرد کو ذاتی حمایتیوں اور اس تجربے سے گزرنے والے افراد کے ذریعے فراہم کردہ پیشہ ورانہ فروغ میں شرکت کرنی چاہیئے؛
- یہ یقینی بنانا کہ پیشہ ورانہ فروغ خاصیتوں پر مبنی سوچ کی تعمیر سے، ہمہ گیر ڈیزائین، باہمی تدریس طریقوں، خاندانوں اور نگہداشت فراہم کنندگان کے ساتھ مثبت ابلاغ اور IEP کے خاصیتوں پر مبنی مطالعے سے ہم آہنگ ہوں۔
- "اعلی توقعات" کے معیار کی تشکیل نو " جب ہم توقعات قائم کریں تو قابلیت کا قیاس کریں" کے طور پر کرنی چاہیئے۔

مشیران نے این وائی سی پبلک اسکولز پر زور دیا تھا کہ اس بات کو یقینی بنانے پر زیادہ توجہ دے کہ معذوری کے حامل طلبا اسکول کی وسیع تر برادری میں بہتر طور پر ہم آہنگ ہوں اور ان کو ان میں قبول کیا جائے۔ کورس تک رسائی سے لے کر نقل حمل، تفریحی دوروں اور غیر نصابی سرگرمیوں تک معذوری کے حامل طلبا کو محسوس ہونا چاہیئے کہ ان کی معاونت کی جاتی ہے اور سہولیات تک رسائی کے لیے "ان کا مذاق اڑائے جانے کے احساس" کے بجائے شرکت کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

حکمت عملی کے ساتھ وسائل کی تفویض اور IEP کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے نمونوں کو بہتر بنانا۔

این وائی سی پبلک اسکولز نے مشیران سے گزارش کی تھی یہ طلبا کے بہتر نتائج کی حصولیابی کے لیے خدمات کی فراہمی کے ایک ارتقائی نمونے پر مرتکز [12] اپنے متعلقہ خدمات کے جامع منصوبے پر نظر ثانی کریں۔ این وائی سی پبلک اسکولز نے اعداد و شمار (ڈیٹا) پیش کیے تھے جن سے ظاہر ہوا ہے کہ متعلقہ خدمات پر مشتمل IEP کے حامل زیادہ تر طلبا خدمات کو اپنے کلاس روم سے باہر ایک علیحدہ مقام پر موصول کرتے ہیں۔[13] لیکن تحقیق سے ظاہر ہوا ہے کہ طلبا اس وقت صلاحیتوں کو بہترین انداز میں سیکھتے اور منتقل کرتے ہیں جب یہ اپنے قدرتی تعلیمی ماحول میں مشق کرنے کے قابل ہوتے ہیں اور خدمات کو موصول کرتے ہیں جو کہ کئی صورتوں میں کلاس روم میں ہوتا ہے۔ [14] این وائی سی پبلک اسکولز کے متعلقہ خدمات کے جامع منصوبہ کی بنیاد ایک نظریے پر ہے جو یقینی بناتا ہے کہ سکول کی برادریاں طالب علم کی کامیابی کے لیے خدمات کی فراہمی اور جوابدہی کے لیے ایک مشترکہ طریقے کے ذریعے طالب علم کی خودمختاری پروان چڑھاتی ہیں۔ منصوبے کا مقصد (1) طلبا کی معاونت کرنے کے لیے پورے اسکول کے ماحول میں مشمولی تجربات اور آگاہی، علم، اور مشمولی طریقوں کے لیے مزید مواقع فراہم کرنا؛ (2) طلبا کی بہتر خودمختاری اور طلبا کے بہتر نتائج کی خدمات کے لیے وسائل کو حکمت عملی کے ساتھ استعمال کرنا؛ اور (3) ہائی اسکول کے بعد نتائج کے لیے ہائی اسکول کے طلبا کی بہتر انداز معاونت پر توجہ دینا۔

وسائل کو مزید حکمت عملانہ انداز میں استعمال کرنے اور طلبا کے لیے خدمات کی بہتر فراہمی کے لیے، این وائی سی پبلک اسکولز عملے نے اپنے متعلقہ خدمات فراہم کنندگان (RSP) عملے کے نمونے کو تبدیل کرنے کا مشورہ پیش کیا تھا۔ موجودہ منصوبے کے تحت، فراہم کنندگان کو ملازمت پر رکھا گیا ہے اور ان کو مقام کے لحاظ سے تقرری کے بجائے ایک تقرر کردہ پروگرام میں طلبا کو خدمات فراہم کرنے کے لیے تفویض کیا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، ایک ہی عمارت میں متعلقہ خدمات کی فراہمی کو منتظم کرنے کے لیے ایک واحد اسکول میں متعدد "ذمہ داری مراکز" ہوتے ہیں۔ مزید برآں، مختلف وجوہات کی بنا پر جن طلبا کے لیے متعلقہ خدمات تجویز کی گئی ہیں ان کو ہمیشہ ان کے IEP میں نشان دہی کردہ گروپ کے سائز میں نہیں دیکھا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں خدمات کو شدید کڑے ماحول میں فراہم کیا جاتا ہے اور جس میں فراہم کنندہ کی گنجائش زیادہ سے زیادہ نہیں ہوتی اور یہ طلبا کے IEP کے سالانہ اہداف کی حصولیابی کے مواقع کو متاثر کرتا ہے۔

انٹرویو مرکزِ توجہ

"نظام میں کام کرنے والا ہر فرد وہی کرتا ہے جو انہیں کرنے کے لیے سکھایا جاتا ہے۔ ہمیں اس بات کو کہنا آسان بنانا ہو گا کہ: 'میں نے وہی کیا جو میں نے سیکھا تھا، لیکن مجھے کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہے۔ اب جب کہ مجھے فرق سمجھ میں آگیا ہے، ہم اس طرح کا نظام کس طرح تیار کر سکتے ہیں جو ہمیں سکھائے کہ ہم اس کو کسی کو شرمندہ کیے بغیر کس طرح کر سکتے ہیں اور [ساتھ ہی] شائستگی ظاہر کریں؟"

Kristie Patten –

صدر کے مشیر،
اکیوپیشنل تھراپی کے پروفیسر، NYUer

اس نمونے اور طریقے کو تبدیل کرنے کے لیے، این وائی سی پبلک اسکولز نے مشیران سے گزارش کی تھی کہ ایک ایسے آغاز کار کے مفوضہ نمونے پر غور کریں جس میں پروگرام کی قسم کے قطع نظر RSPs اسکول کے تمام طلبا کو خدمات فراہم کرتے ہیں۔ این وائی سی پبلک اسکولز توقع کرتا ہے کہ اس مشمولی کیمپس نمونے کے فوائد میں ذیل شامل ہوں:

- RSP کیس لوڈ کارگزاریاں؛
- IEP کی تجاویز کے بنیاد پر طلبا کو گروپ سیشنز میں خدمت فراہم کرنے کے مزید مواقع؛
- RSP کے کم تر تبادلے؛
- متعدد جگہوں تک سفر کرنے میں کم وقت صرف کرنا اور خدمات میں مزید کیس لوڈ؛
- مشمولی اور مربوط IEP تجاویز کی معاونت کرنے کے لیے فراہم کنندگان کی مزید بلا تعطل خدمات؛
- اسکول قائدین کے لیے کم افراد کی نگرانی کرنے اور کم تعداد میں تقرر کردہ رابطہ افراد۔

مشیران نے کہا کہ متعلقہ خدمات کی فراہمی کا موجودہ نمونہ فرسودہ ہے۔ متعدد مشیران نے ان طلبا کی مثالیں دی تھیں جو اس تجربے سے گزرے ہیں، جنھوں نے متعلقہ خدمات کے مقررہ وقت پر کلاس سے نکالے جانے کے نتیجے میں شرمندگی اور پشیمانی کا اظہار کیا تھا۔ مشیران اس بات پر متفق تھے کہ متعلقہ خدمات کی ہم آہنگ فراہمی نظریاتی طور پر موزوں ہیں، اور انھوں نے این وائی سی پبلک اسکولز کی منصوبے کو بہتر بناتے ہوئے اور اس کا نفاذ کرتے ہوئے ذیل کو زیر غور لانے کی حوصلہ افزائی کی تھی:

- اسکولوں کو خاندانوں کی شراکت کے ساتھ متعلقہ خدمات میں تبدیلیوں کے بارے میں فیصلہ سازی کرنی چاہیئے: "IEP اجلاس کو اخری جگہ ہونا چاہیئے نہ کہ پہلی جگہ جہاں والدین اس بارے میں سنتے ہیں کہ ٹیم کیا سوچ رہی ہے،" ایک مشیر نے کہا۔ اس ضابطے کی پابندی کرنے سے خاندانوں اور اسکولوں کے مابین اعتماد کی تعمیر ہو گی۔
- RSPs کو والدین کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہنے کی ضرورت ہے تاکہ تبدیلیوں کی وجہ سے پریشانی میں کمی ہو۔
- منتقلی والے سال کے دوران منشور میں تبدیلی کرنے سے اجتناب کریں۔ اس کے بجائے، این وائی سی پبلک اسکولز کو یقینی بنانا چاہیئے کہ اسکول عملے کو منشور بدلنے سے پہلے اعتماد کی تعمیر کرنی چاہیئے اور بچے سے جان پہچان کر لیں۔
- اسکول کے عملے کو "IEP کو ایک فعال دستاویز سمجھنا چاہیئے، ان کو لچکدار ہونا چاہیئے اور اس پر نظر ثانی کرنے کی پیشکش کرنی چاہیئے" اور بمسر تدوین یا نجی تدریس جیسے تخلیقی حل پر غور کرنا چاہیئے۔
- این وائی سی پبلک اسکولز کو اسکول قائدین کو اسکول کی ان ساخت کے فروغ پر رہنمائی فراہم کرنی چاہیئے جو خاص طور پر مشترکہ جگہ میں واقع اسکولوں میں اساتذہ، متعلقہ خدمات فراہم کنندگان، اور خاندانوں کے مابین باہمی تعاون کے لیے معمول میں وقت کی فراہمی کو یقینی بناتے ہیں۔
- مشیران نے خبردار کیا تھا کہ والدین اور خاندان ہی صرف وہ افراد نہیں ہیں جن کو کسی بھی مجوزہ تبدیلیوں کے لیے تیار ہونے اور تربیت موصول کرنے کی ضرورت ہے۔ این وائی سی پبلک اسکولز کو اساتذہ، اسکول قائدین، اور RSPs سے تقاضا کرنا چاہیئے کہ ان کو اس بارے میں معمول میں تربیت موصول کرنی چاہیئے کہ ایک خیرمقدم کرنے والا اور یقین دہانی کروانے والا ماحول کس طرح تخلیق کیا جائے، IEP اجلاس کی قیادت کریں، IEP کے موثر اہداف کو فروغ دیں، اور ایک مشمول ترتیب میں متعلقہ خدمات کا نفاذ کریں۔
- متعلقہ خدمات کی فراہمی کے نمونے میں کسی بھی تبدیلیوں کو پہلے ایک آغاز کار کے مقام میں نافذ کیا جانا چاہیئے، جہاں مشترکہ طور پر واقع اسکولوں کے پرنسپل حضرات باہمی تعاون میں سرگرم عمل ہیں اور آغاز کار کی اثر پذیری کو سمجھنے کے لیے اعداد و شمار (ڈیٹا) کی نگرانی کا نفاذ کریں۔
- ہائی اسکول سطح پر، مشیران اس بات پر متفق تھے کہ این وائی سی پبلک اسکولز کو ہائی اسکول کے بعد زندگی پر توجہ دینے کے لیے متعلقہ خدمات میں تبدیلی کرنی چاہیئے اور طلبا اپنی شناخت پر فخر کرنے کے لیے بااختیار محسوس کریں اور IEP کے ایسے اہداف کو مل کر تیار کریں جو ان کے لیے معنی خیز ہوں۔

مزید اسکولوں میں موثر خصوصی پروگراموں کی پیمائش کے لیے حکمت عملی کا تعین کرنا۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ تمام اسکول اعلی معیار کے مشمولی پروگراموں کے لیے اور طلبا کے لیے متعلقہ خدمات کو بہتر بنانے میں ہمہ گیر معیارات کی تکمیل کریں، این وائی سی پبلک اسکولز نے مشیران کو پیمائش اور توثیق اور طریقہ کار اور پالیسی ذیلی کونسل، دونوں میں اس بات کے لیے مصروف عمل کیا تھا کہ ضروریات کی بنیاد پر ضلع 1-32 میں خصوصی پروگراموں کے لیے مساوی رسائی کو توسیع کس طرح دی جائے۔ اوٹسٹک طلبا کی بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے[15] گفتگو کا ارتکاز اس بات پر تھا کہ کامیاب آٹزم پروگرام، بشمول نیسٹ اور ہورائزن پروگرام کے لیے گنجائش کو توسیع کس طرح دی جائے (ان پروگراموں کی وضاحت کے لیے ضمیمہ 3 ملاحظہ کریں)۔

اندرونی اعداد و شمار کے تجزیوں کی بنیاد پر، این وائی سی پبلک اسکولز کا ماننا ہے کہ 12,200 سے زائد طلبا کو ایک متخصص اوٹزم پروگرام میں بہتر خدمات فراہم کی جا سکتی ہیں (ضمیمہ 4 ملاحظہ کریں)۔ عملے نے باضابطہ کارروائی کی شکایات کے اعداد و شمار کو بھی پیش کیا تھا، جو کسی حد تک یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ایسی شکایات کی بہت زیادہ تعداد کو ان طلبا کے لیے دائر کیا گیا ہے جنھوں نے کبھی بھی پبلک اسکول نظام میں اندراج نہیں کروایا تھا۔[16] این وائی سی پبلک اسکولز نے ظاہر کیا تھا کہ تاریخی طور پر مخصوص پروگراموں میں سرمایہ کاری کی توجہ کا مرکز وہ اضلاع تھے جن میں والدین بہت زیادہ دلچسپ رکھتے ہیں یا باضابطہ کارروائی کی شکایات بہت زیادہ ہیں۔ لیکن حالیہ سالوں میں، این وائی سی پبلک اسکولز مساوات کے خلا میں کمی کرنے پر ارتکاز کا آغاز کر چکا ہے۔ این وائی سی پبلک اسکولز نے مشیران سے پیش کردہ ڈیٹا پر سوچ بچار کرنے اور منصوبہ بند توسیع پر تبصرات کی پیشکش کرنے کی گزارش کی تھی۔ اعداد و شمار کی بنیاد پر، مشیران نے کہا تھا کہ برونکس اور کوئینز کے مخصوص اضلاع میں نیسٹ پروگراموں کو توسیع دینے کی ضرورت ہے۔[17]

مشیران نے تعلیم کی مخصوص معذوریوں جیسی دیگر قسم کی معذوریوں کے لیے خصوصی پروگراموں کو توسیع دینے کی ضرورت کے بارے میں جانچ کی تھی، اور این وائی سی پبلک اسکولز کی ان طلبا کے لیے پروگرام کی گنجائش پر نظر رکھنے کی حوصلہ افزائی کی تھی جن کو خصوصی پروگراموں تک رسائی کی مزید ضرورت ہے جو کہ اوٹسٹک نہیں ہیں۔

یہ یقینی بنانا کہ درخواست اور تقرری کی پالیسیاں موثر پروگراموں تک بہتر رسائی فراہم کرتی ہیں۔

مشیران نے تبدیلی کی توجہ کے مرکز کے طور پر اوٹزم پروگراموں کے لیے درخواست کے طریقہ کار پر غورو خوص کیا تھا۔ فی الحال طلبا IEP کارروائی کے علاوہ نیسٹ یا ہورائزن پروگراموں میں درخواست دیتے ہیں۔ اسکول کا عملہ یا خاندان درخواست کی کارروائی کا آغاز کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد اوٹزم پروگرام مینیجرز کے ذریعے درخواستوں کا جائزہ لیا جاتا ہے، جو IEPs، تشخیصات اور جانچ اور پیش رفت کے نوٹس کی تشخیص کرتے ہیں۔ پروگرام مینیجرز والدین اور نگہداشت فراہم کنندگان، کلاس روم کے اساتذہ اور RSPs کا انٹرویو کرتے ہیں اور طالب علم کے تعلیمی ماحول میں کلاس روم کے ایک مشاہدے کو شیڈول کرتے ہیں۔

> **"والدین کو یہ علم نہیں ہے کہ ان کے بچے کے لیے کونسے انتخابات دستیاب ہیں، اور اسکول کی IEP ٹیم کو خود اکثر یہ علم نہیں ہوتا ہے یا یہ منتخب کردہ معلومات کا اشتراک کرتے ہیں۔ اکثر اوقات میں نے والدین اور حمایتیوں سے سنا ہے کہ IEP ٹیمیں اوٹسٹک طلبا کے لیے اوٹزم پروگراموں کے بطور ایک انتخاب بات نہیں کرتی ہیں۔ - مشیر**

مشیران نے سوال کیا تھا کہ خصوصی اوٹزم پروگراموں کے لیے درخواست کی کارروائی IEP کے عمومی طریقہ کار سے باہر کیوں کی جاتی ہے اور تجویز کی تھی کہ این وائی سی پبلک اسکولز:

- خاندانوں اور اسکول کے عملے کو نیسٹ اور ہورائزن پروگراموں کے لیے اہلیت کی واضح اور شفاف معلومات فراہم کریں۔ متعدد مشیران کو اسکول کے ان "گیٹ کیپرز" ("دربانوں") کے متعلق تجربہ ہو چکا ہے یا ان کو اس بارے میں علم ہے جنہوں نے خاندانوں کی بچے کے طرز عمل کے مسائل کی وجہ سے درخواست دینے کے لیے حوصلہ شکنی کی تھی اور اس نے کارروائی کو مخالفانہ بنا دیا تھا۔
- ایک بچے کے لیے ہر ایک پروگرام کی موزونیت کا تعین کرنے کے لیے خاندانوں اور عملے کی مدد کرنے میں ایک تربیت اور فلو چارٹ کو فروغ دینا۔ اس لیے، این وائی سی پبلک اسکولز کو "ویب سائٹ پر دفن ایک PDF" کے بجائے خصوصی پروگراموں کے متعلق معلومات کو مزید قابل رسائی بنانا چاہیئے۔

طریق کار اور پالیسی

طریقہ کار اور پالیسی ذیلی کونسل کا بنیادی ہدف اس بارے میں تبصرات فراہم کرنا تھا کہ این وائی سی پبلک اسکولز کس طرح یہ یقینی بنا سکتا ہے کہ اختلافات کو حل کرنے کے لیے طریقہ کار قائم ہیں جو طلبا اور خاندانوں کے لیے مساوی، اعداد و شمار پر مبنی نتائج کے حصول میں مدد کرتے ہیں۔ ذیلی کونسل کے ارکان میں والدین، اسکول کے منتظمین، حمایتی تنظیموں کے ارکان، وکلا، اور سرکاری اہلکار شامل تھے۔ ذیلی کونسل نے پیمائش اور برقرار رکھنے کی ذیلی کونسل کے ساتھ خودمختار انداز میں اور جیسے کہ مذکورہ حصے میں بیان کیا گیا ہے، باہمی تعاون کے ساتھ ملاقات کی تھی تاکہ خصوصی پروگرام درخواست اور تقرری کی پالیسی پر بات چیت کی جا سکے۔

نظریے کو عمل میں تبدیل کرنا

Townsend Harris High School

میں متعلقہ خدمات کی فراہمی

"ہمارے پیریئڈ 50 منٹ طویل ہوتے ہیں، اور ہماری متعلقہ خدمات 40 منٹ طویل ہوتی ہیں [بعض اوقات 30 منٹ طویل ہوتے ہیں اس کا دارومدار خاندان کی درخواست یا ضرورت پر ہے] تاکہ یہ دوپہر کا کھانا کھا سکیں اور خدمات کے لیے جا سکیں۔ کئی خدمات موصول کرنے والے طلبا کے لیے، دن کے دوران ہم ان کو ایک فارغ پیریئڈ دیتے ہیں تاکہ یہ فارغ پیریئڈ کے دوران متعلقہ خدمات کے لیے جا سکیں۔ ہم کبھی بھی کسی بچے کو کلاس روم سے باہر نہیں نکالیں گے کیونکہ یہ یقیناً پیچھے رہ جائیں گے۔

"ہمارے معالج ہمیشہ طلبا کے موجودہ کام [خاص طور پر گویائی] کو بطور نقطہ آغاز استعمال کرتے ہیں اور اساتذہ کے ساتھ براہ راست بات کرتے ہیں تاکہ یہ گوگل کلاس روم تک رسائی حاصل کر سکیں یا یہ جاننے کے لیے کہ کیا کرنا ہے، اور کونسا کام مکمل کرنے کی ضرورت ہے، اور کونسی صلاحیتوں پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے اساتذہ گویائی کے معالجین کے ساتھ بھی کام کرتے ہیں تاکہ گویائی کے اہداف ڈیزائین کیے جائیں۔

"ہائی اسکول کی سطح پر، متعلقہ خدمات کو پروگراموں میں شامل کیا جا سکتا ہے۔"

Georgia Giannikouis Brandeis –

نائب پرنسپل، Townsend Harris High School

رکن، پیمائش اور توثیق کی ذیلی کونسل

طریق کار اور پالیسی		
طویل مدتی ہدف	**بنیادی عوامل**	**ثانوی عوامل**
اسکول گھر کے قریب اور بہت ممکنہ حد تک ایک مشمولی ماحول میں طلبا کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے تیار ہیں۔	اختلافات کے حل کے لیے ایسے طریقہ کار قائم کیے جا چکے ہیں جو طلبا اور خاندانوں کے لیے مساوی، اعداد و شمار پر مبنی نتائج کے حصول کی سہولت کاری میں مدد کریں۔	یہ یقینی بنانا کہ IEP اجلاس مزید شراکتی ہیں اور ایسے IEP کا نتیجہ بنیں جن کو طلبا کی ضروریات کے لیے اچھی طرح تیار کیا گیا ہے۔

یہ یقینی بنانا کہ IEP اجلاس مزید شراکتی ہیں اور ایسے IEP کا نتیجہ بنیں جن کو طلبا کی ضروریات کے لیے اچھی طرح تیار کیا گیا ہے۔

این وائی سی پبلک اسکولز نے مشیران سے گزارش کی تھی کہ اس بات کا اشتراک کریں کہ ایک کامیاب IEP اجلاس کا احساس کیسے ہوتا ہے، کونسی رکاوٹیں کامیابی میں حائل ہوتی ہیں، اور مسابقت طلب شعبوں سے خطاب کرنے کے لیے اختراعی طریقوں کے لیے ابھرتے ہوئے خیالات پر رد عمل کس طرح دیا جائے۔ مسئلے کو حل کرنے اور غور و خوص کرنے کی بنیاد کے طور پر، مشیران اور عملہ اس بات پر متفق تھے کہ خاندانوں اور اسکول کے مابین اعتماد ختم ہو جاتا ہے جب:

- والدین ان اساتذہ اور ماہرین سے ملغوب محسوس کرتے ہیں جو تشخیص کی رپورٹ میں، اجلاس کی میز پر، IEP میں ان کے بچے کی کمزوریوں پر زور دیتے ہیں
- والدین ایک اسکول ٹیم کے مقابلے میں اکیلا محسوس کرتے ہیں، اور اسکول ٹیم کے ممبران حسب ضرورت آگاہ نہیں کرتے اور مددگار نہیں ہوتے ہیں۔
- والدین محسوس کرتے ہیں کہ اسکول ٹیم کے ممبران کے دیگر مفادات ہیں جیسے کہ مالیاتی، عملے (کو ملازمت پر رکھنے) کے وسائل اور وقت کی محدودیت جو انہیں ایک پروگرام، خدمات یا طریقے کی تجویز کرنے سے روکتی ہے۔
- اسکول ٹیمیں خاندانوں کو خدمات اور طلبا کی ضروریات کے مابین تعلق کو سمجھنے کے لیے ہر وقت حسب ضرورت مستعد نہیں کرتے ہیں، جو ایک طالب علم کے لیے بہترین خدمات کی فراہمی کے نمونے کے لیے اختلاف کا باعث بنتا ہے
- اسکول تسلسل کی اور اس کو لچک کے ساتھ کس طرح نافذ کیا جائے کی غلط ترجمانی کرتے ہیں۔
- اسکول اور خاندان کے درمیان سابقہ برے تجربات جاری تعلقات کو خراب کرتے ہیں۔

انٹرویو کی شہ سرخیاں

"ہمیں خیر مقدم کرنے والا ایسا ماحول تخلیق کرنے کی ضرورت ہے جو والدین کی معاون اساتذہ اور اپنے بچوں کے ساتھ متعلمین بننے کی حوصلہ افزائی کرے—ایک ایسا ماحول جو باہمی تعاون اور شفافیت کی معاونت کرے۔ ہم جانتے ہیں کی معلمین کے پاس سارے جوابات نہیں ہوتے ہیں۔ بطور انسان، بعض اوقات ہم غلطیاں کرتے ہیں یا چیزوں کو صحیح طرح نہیں سمجھ پاتے ہیں۔ لیکن ہمارا اپنی غلطیوں کا اعتراف کرنے، بہتری کے لیے کام کرنے کے لیے رضامند ہونا، اور ایک ایسی جگہ تخلیق کرنا لازمی ہے جو ناکامیوں اور غلطیوں کا جشن منائے اور ان کی مذمت نہ کرے—خاندانوں اور بچوں کی خوبیوں کی بنیاد پر تعمیر کرنا اور ان کی کمزوریوں پر اتنی زیادہ توجہ نہ دیں۔"

Dr. Sanayi Beckles-Canton –

معاون صدر شہرپیما کونسل برائے خاص تعلیم
رکن، پالیسی اور طریقہ کار، مشاورتی ذیلی کونسل

این وائی سی پبلک اسکولز نے IEP ٹیم کے باہمی اجلاس کا انعقاد کرنے اور پیدا ہونے والے اختلافات کے حل کے لیے موجودہ طریقہ کار کی معلومات پیش کی تھیں، بشمول ضلع کے نمائندگان اور IEP ٹیم کے والدین ممبران، ثالثی، IEP میں سہولت کاری، اور خاص تعلیم ان باکس کی تقرری کے۔ ہر ایک کے لیے این وائی سی اسکولز نے مفادات اور پابندیوں کو قلم بند کیا تھا۔[18]

موجودہ طریقہ کار میں پابندیوں سے خطاب کرنے کے لیے، اور ایک مزید باہمی اور کامیاب IEP اجلاس کی راہ ہموار کرنے کے لیے این وائی سی پبلک اسکولز نے اختراع کے لیے خیالات کے ایک سلسلے کو پیش کیا تھا:

اختراع کے لیے خیالات	
غور کرنے کے لیے خیالات	**یہ کس چیز کو حل کرتا ہے؟**
بھرتی کرنے، تربیت دینے اور IEP کے والدین ممبران کی معاونت کرنے میں سرمایہ کاری کرنا، بشمول: • **IEP کے والدین ممبران کی تربیت کی تشہیر کے** • **IEP کے والدین ممبران کے لیے مراعات کے انتخابات کی تحقیق کے**	IEP کے تربیت یافتہ والدین ممبران کی جانب سے والدین کی نمائندگی جو این وائی سی پبلک اسکولز کے خاص تعلیم پروگراموں اور خدمات کے تسلسل کو سمجھتے ہیں اور یہ کہ نظام کو کس طرح استعمال کیا جائے: • والدین کے ناتجربہ کاری اور علیحدگی کے احساس کو ختم کریں گے۔ • اسکول کی ٹیموں کو خدمات کی وضاحت کرنے اور طلبا کی ضروریات کی تکمیل کرنے اور وسائل کے مسائل کے حل کے لیے اختراعی طریقوں کو فروغ دینے کے لیے ذمہ دار ٹھہرائیں گے۔
ضلعی نمائندگان کے لیے تربیت اور معاونت میں سرمایہ کاری	اسکول ٹیم کے نمائندہ کے طور پر عمل کرنے یا والدین کو ان کے انتخابات سے حسب ضرورت مطلع نہ کرنے کے بجائے، ضلعی نمائندگان کو ایسے مذاکرات کرنے والا فرد اور سہولت کار ہونا چاہیئے جو IEP اجلاس میں اتفاق رائے قائم کرنے میں مدد کریں، مسائل اور وضاحتوں کو والدین کے لیے قابل رسائی بنائیں، خوبیوں پر مبنی طریقوں کو یقینی بنائیں، اور والدین کی درخواستوں کو ایک کھلے اور تخلیقی انداز میں سنیں۔
IEP اجلاس کے بعد والدین کی تسلی کا سروے	IEP اجلاس میں فراہم کردہ خدمات کے معیار کے لیے براہ راست تبصرات میں مدد کرتا ہے۔ نتائج شہرپیما پیشہ ورانہ تعلیمی جدوجہد میں مدد کر سکتے ہیں۔
ایک کثیر جہتی عوامی مہم کے ذریعے ایک انتخاب کے طور پر ثالثی کی آگاہی کو بڑھاوا دینا	اختلافات کے موثر حل کے متبادل طریقے کے بارے میں آگاہی کو بڑھاتا ہے جو طلبا کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے اسکولوں اور والدین دونوں کی اٹل فیصلوں کو تبدیل کرنے میں مدد کرتے ہیں۔
جب IEP اجلاس کے اختتام پر اتفاق رائے نہ ہو پائے تو این وائی سی پبلک اسکولز والدین کے لیے پیش قدمی کے ساتھ ثالثی کی تجویز کرتا ہے۔	ضلعی نمائندگان اعتراف کرتے ہیں کہ شکایت کے باضابطہ طریقہ کار کے ذریعے شکایت دائر کیے بغیر مسائل کو حل کرنے کے لیے ابلاغ اور اتفاق رائے کرنے میں اور والدین کو ایک راہ فراہم کرنے میں ناکامی ہے۔

مزید برآں، اختلافات کو حل کرنے میں مدد کرنے کے لیے این وائی سی پبلک اسکولز نے غیر وکیل حمایتی کو استعمال کرنے کی تجویز کی تھی۔ یہ حمایتی، اختلافات کے حل میں تربیت یافتہ ہیں، یہ IEP اجلاس اور ثالثی میں اور حتی کہ شکایات کے باضابطہ طریقہ کے ذریعے ایک شکایت دائر ہونے کے بعد اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

مشیران این وائی سی پبلک اسکولز کی تجاویز کے لیے پرجوش تھے، اور سنے اور دیکھے جانے کے احساس کا اظہار کیا تھا۔ اطلاق کی معاونت کرنے کے لیے، مشیران تجویز کرتے ہیں این وائی سی پبلک اسکولز:

- یہ یقینی بنائیں کہ والدین، نگہداشت فراہم کنندگان اور عملے کے ارکان شکایات کے باضابطہ طریقہ کار کے ذریعے شکایت دائر کرنے کے بجائے IEP اجلاس میں مسائل کو حل کرنے کا فہم حاصل کریں اور اس کے لیے مناسب تربیت موصول کریں اور ان طریقوں کو استعمال کرنے کے لیے ان کو ترغیب دی جائے۔
- والدین اور نگہداشت فراہم کنندگان کو مطلع کرنا کہ ان کے مسائل اور تشویشات کو حل کرنے کے لیے ثالثی ایک کم تر متنازع اور مخالفانہ طریقہ ہے۔ ثالثی کے ذریعے نکالے گئے حل کو کارگزاری کے ساتھ نافذ کرنا اہم ہے۔
- IEP ٹیم کو آلہ کار، وسائل اور مسائل حل کرنے والی سوچ سے لیس کرنا تاکہ یہ حل کے لیے شکایت کے باضابطہ طریقہ کار کے ذریعے شکایت دائر کرنے کو ایک اچھا انتخاب سمجھنے کے بجائے مختلف انداز میں سوچ سکیں۔
- یہ یقینی بنانے کے لیے مدد فراہم کرنا کہ طالب علم کا مقامی پبلک اسکول ان کو سہولت دے سکتا ہے اور کسی بھی مجوزہ مداخلتوں کو نافذ کر سکتا ہے۔ اس سے متعلقہ، مشیران نے غیر پبلک اسکولوں سے موثر پروگراموں کے نمونوں کو نقل کرنے کی تجویز دی۔
- IEP اجلاس کو مزید باہمی بنانے کے لیے اسکولوں کو جوابدہ ٹھہرانا۔

شمولیت اور تقویت

شمولیت اور تقویت ذیلی کونسل کا بنیادی مقصد اس بارے میں تبصرات فراہم کرنا ہے کہ این وائی سی پبلک اسکولز اس بات کو کس طرح یقینی بنا سکتے ہیں کہ خاندان اچھی طرح باخبر اور IEP کے طلبا کے لیے دستیاب پروگراموں اور خدمات کے متعلق پرجوش ہیں۔ شمولیت اور تقویت ذیلی کونسل کے ممبران میں والدین، حمایتی، اور این وائی سی پبلک اسکولز المنائی، موجودہ اساتذہ اور عملہ شامل ہیں۔

شمولیت اور تقویت		
طویل مدتی ہدف جن کا اشتراک تمام ذیلی کونسلوں میں کیا جاتا ہے	**بنیادی عوامل** شمولیت اور تقویت	**ثانوی عوامل** شمولیت اور تقویت
اسکول گھر کے قریب اور بہت ممکنہ حد تک ایک شمولی ماحول میں طلبا کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے تیار ہیں۔	خاندان IEP کے حامل طلبا کے لیے دستیاب پروگراموں اور خدمات سے اچھی طرح باخبر ہیں اور ان کے لیے پرجوش ہیں۔	• خاندانوں کے لیے خیر مقدم کرنے والا اور تسلی دینے والے ماحول تخلیق کرنا۔ • خاندانوں اور معلمین کو دستیاب پروگراموں اور خدمات سے بہتر طور پر آگاہ کرنا۔

پورے گروپ، ذیلی کونسل، اور ذیلی کونسل کے تمام اجلاس میں شرکت کرنے کے علاوہ، شمولیت اور تقویت ٹیم نے این وائی سی پبلک اسکولز کے IEP کے حامل موجودہ اور سابقہ طلبا کے ساتھ ساتھ این وائی سی پبلک اسکولز کے موجودہ اور سابقہ اساتذہ اور دیگر اسکول عملے سے معلومات حاصل کرنے اور طلبا کے متعلق نگہداشت فراہم کنندگان کے تبصرات حاصل کرنے کے لیے متعدد فوکس گروپس کا انعقاد کیا تھا۔

خاندانوں کے لیے خیر مقدم کرنے والا اور تسلی دینے والے ماحول تخلیق کرنا۔

شمولیت اور تقویت ذیلی کونسل کے مشیران نے این وائی سی پبلک اسکولز کی ایک مزید خیر مقدم کرنے والے اور یقین دلانے والے ماحول کو تخلیق کرنے کی پالیسیوں اور طریقوں میں معذوری کے حامل طلبا اور خاندانوں کو شامل کرنے پر بہت زیادہ زور دینے کی حوصلہ افزائی کی تھی۔

این وائی سی پبلک اسکولز کے لیے خاندانوں کے لیے ماحول کو بہتر بنانے کا آغاز کرنے کے لیے مشیران نے تین طریقوں کی تجویز دی ہے: مشمولی اور باہمی انحصار کرنے والی زبان کے آغاز کار کی ابتدا کرنا، طلبا اور خاندانوں کو سرگرم عمل شراکت دار بنانا، اور خاندان اور طلبا کے نقطہ نظر کو موصول کرنے اور ان کو جاننے کے طریقوں کو تقویت دینا۔

Inclusive & Interdependent
Language Initiative

مشمولی اور باہمی انحصار کی زبان آغاز کار کو فروغ دینا

این وائی سی پبلک اسکولز معذوری کے حامل طلبا اور عام طور پر معذوری کے موضوعات پر بات چیت کرنے کے لیے معلمین، خاندان کے ارکان، اور طلبا کے ذریعے استعمال کی جانی والی اصطلاحات کو تبدیل کرنے کی مہم کے لیے برادری کے حمایتیوں، مشیران، خاندان کے ارکان، اور طلبا کے شانہ بہ شانہ کام کر رہا ہے۔ جب طلبا کے IEP اور پروگراموں اور ان کو موصول ہونے والی خدمات کے بارے میں بات کی جاتی ہے تو "یہ کہیں، یہ نہ کہیں" استعمال کی جانے والی زبان کے لیے رہنمائی ہے۔ اس کو غیر رسمی طور پر زبان کا آغاز کار کہا جاتا ہے، اور اس کا مقصد خاص تعلیم سے متعلقہ اصطلاحات کی فہرست کو مساوات، باہمی انحصار، اور اپنائیت کو بڑھاوا دینے کے لیے ڈیزائن کرنا اور ان کی تشہیر کرنا ہے تاکہ اسٹیک ہولڈرز کو اس زبان کو سمجھانے میں مدد کی جا سکے جو ان طلبا کی ستائش کرتی ہے اور ان کا بالکل درست تعارف کرواتی ہے جن کو یہ خدمت فراہم کرتے ہیں۔ کئی اسٹیک ہولڈرز، بشمول طلبا اور عملہ کے مابین اتفاق رائے کے ذریعے الفاظ کی فہرست میں مسلسل تجدید ہوتی رہے گی، اور یہ مساوی تبدیلی کو بڑھاوا دینے کے لیے رسمی اور ضابطوں کی زبان کو چیلنج کرے گی۔

شمولیت اور تقویت ذیلی کونسل کے ممبران نے زبان کے آغاز کار کے منصوبے کا جائزہ لیا تھا اور حتمی فیصلہ ہو جانے کے بعد مہم کا نفاذ کرنے اور اس کو فروغ دینے کے لیے مندرجہ ذیل تجاویز کی تھیں:

- زبان کے آغاز کار کی اہمیت اور ممکنہ اثرات کے متعلق معلومات سے اندرونی اور بیرونی اسٹیک ہولڈرز کو واضح طور پر آگاہ کیا جانا چاہیئے۔
- مہم کی توجہ کا مرکز طلبا کو ہونا چاہیئے لیکن مہم کو طلبا، والدین، معلمین اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کوبھی باخبر رکھنا چاہیئے۔
- زبان کے آغاز کار کی عکاسی اساتذہ کے پیشہ ورانہ فروغ اور اسکول میں پوسٹر پر کی جانی چاہیئے۔
- این وائی سی پبلک اسکولز کے ساتھ خاندانوں اور برادری کے ممبران کے تعامل کے لیے الفاظ کی فہرست کو ابتدائی اہم نکات میں شامل کیا جانا چاہیئے۔ مشیران کی جانب سے تجویز کردہ ابتدائی نکات میں خاندانی استقبالیہ مراکز اور این وائی سی پبلک اسکولز ہوم پیج شامل تھے۔
- زبان کے آغاز کار کے لیے اشتہارات اور مواد کو متعدد پلیٹ فارمز (ویب سائٹس، سوشل میڈیا، ڈیجیٹل اور خاندانوں کے لیے مطبوعہ ابلاغ، اور عوامی ذرائع نقل حمل، بل بوڑدز اور پوسٹرز پر اشتہارات کی مہمات) پر دستیاب ہونا چاہیئے۔
- مہم کو متعدد زبانوں میں اور ملٹی میڈیا (تحریری، بصری، سماعتی اور بذریعہ وڈیو) پر ہونا چاہیئے
- زبان کے آغاز کار کو مسلسل اور ترقی پذیر ہونا چاہیئے، جس میں یہ شامل ہو کہ زبان کا دارومدار صورت حال اور اس بات پر ہے کہ ہر فرد کس طرح اس کی شناخت کرتا ہے اور یہ وقت کے ساتھ ترقی پاتا رہے گا۔

"[این وائی سی پبلک اسکولز کو] خاندانوں کے لیے مقررین کے ساتھ اور خاندانوں کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات بنانے کے لیے میسر وقت کے ساتھ [تقریبات] کی میزبانی کرنی چاہیئے۔ بطور والدین، میں دیگر خاندانوں کے تجربات کی مزید قدر کرتا ہوں کیونکہ یہ تجربے سے گزرے ہیں . . . [این وائی سی پبلک اسکولز کو] فراہم کردہ معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے تجربہ کار والدین اور نئے والدین کے لیے ایک دوستانہ نظام فراہم کرنا چاہیئے۔"
- مشیر

تمام طلبا اور والدین کو بطور سرگرم عمل شرکا ترجیح دینی چاہیئے

مشیران اور فوکس گروپس شرکا نے اس بات پر زور دیا تھا کہ این وائی سی پبلک اسکولز کو طلبا اور خاندانوں کے لیے ایک خیرمقدم کرنے والا اور یقین دلانے والا ماحول تخلیق کرنے کے لیے تقویت پر مبنی واضح اور شفاف پیغامات اور ابلاغ مسلسل فراہم کرنے چاہیئیں۔ واضح ساخت، ہمسر معاونت اور فراہم کردہ معلومات اور آلہ کار کے ذریعے، خاندان اور طلبا مثبت تعلیمی ماحول کے نتائج، مواقع، تقرریوں کا فہم بہتر انداز میں حاصل کرنے اور ان کی حمایت کرنے کے قابل ہوں گے۔

اس لیے، انہوں نے تجویز کیا تھا کہ این وائی سی پبلک اسکولز کو اپنے پیغامات کو ذیل کے ذریعے بہتر بنانا چاہیئے:

- صرف عام تعلیم جگہ پر توجہ مرکوز کرنے کے بجائے IEP کے حامل طلبا، بشمول ضلع 75 اسکول کے طلبا کی متعلقہ معلومات کو تمام شہرپیما ابلاغ میں شامل کرنا۔ مثال کے طور پر، موسم گرما پروگراموں کے متعلق ای میلز اکثر اوقات عام تعلیم (ضلع 1-32) سے باہر طلبا سے خطاب کرنے میں ناکام رہتی ہیں؛ خاندانوں کو سمجھنا چاہیئے کہ: میرے لیے اسکا کیا مطلب ہے؟

- ابلاغ میں ایسی زبان کا استعمال جو طلبا کے مختلف تجربات (مثلاً "سیکنڈری کے بعد تعلیم" یا "طرز معاش" کے بجائے "ہائی اسکول کے بعد زندگی") پر مشتمل ہو۔

این وائی سی پبلک اسکولز کے وسائل کے ذریعے فراہم کردہ معلومات اور وسائل کی ادراکی کمی سے مایوس اور دل شکستہ کچھ مشیران اور فوکس گروپس کے شرکا نے معلومات کے ان بیرونی وسائل اور معاونت کی وضاحت کی تھی جن پر یہ معلومات کے خلا میں کمی کرنے اور اپنے بچوں کی حمایت میں مدد کرنے کے لیے انحصار کرتے ہیں۔ مشیران اور فوکس گروپس نے نظام کے تجربے سے گزرنے والے دیگر خاندانوں سے براہ راست بات کرنے کی، ان کے تجربات سے سبق حاصل کرنے کی اور یکجہتی اور مدد کے لیے ان پر انحصار کرنے کی اہمیت پر زور دیا تھا۔ انہوں نے این وائی سی پبلک اسکولز کی– IEP کے حامل طلبا کے نگہداشت فراہم کنندہ کی ایک دوسرے سے تعلق بنانے اور معاونت کرنے میں مدد کرنے کے لیے جگہوں کی فراہمی میں کمی کی نشان دہی کی تھی۔

اسی طرح، مشیران اور فوکس گروپ کے شرکا نے ان غیر رسمی اور رسمی نیٹ ورکس، تنظیموں، آن لائن برادریوں کا اکثر اوقات حوالہ دیا تھا جو ایک دوسرے سے ملاقات کرنے اور سیکھنے کے لیے معلومات اور جگہ فراہم کرتی ہیں، بشمول INCLUDEnyc، بروکلن اسپیشل کڈز، اور Mocha Moms کے مقامی چیپٹرز کے۔

"Mocha Moms گروپس میں ہم ہمیشہ مددگار معلومات کا اشتراک کرتے ہیں۔ اس میں شامل معلومات کا خزانہ ہمارے اندر برادری کے احساس کی [تعمیر] کرتا ہے۔ IEP کے حامل بچوں کی موجودگی اکثر ایک نہایت محدود تجربہ ہوتا ہے۔"
- مشیر

مزید خیر مقدم کرنے والی، یقین دلانے والی جگہ تخلیق کرنے اور خاندانوں اور طلبا کو مزید سرگرم عمل شرکا بنانے کے لیے، شمولیت اور تقویت ذیلی کونسل نے ذیل تجاویز کی ہیں:

- این وائی سی پبلک اسکولز کو اس بات پر غور کرنا چاہیئے کہ معلومات کو تقسیم کرنے کے لیے والدین اور نگہداشت فراہم کنندگان کے لیے الیکٹرانک میلنگ فہرستوں (مثلاً بروکلن اسپیشل کڈز، Mocha Moms) جیسی آن لائن اور آف لائن جگہوں کو کس طرح استعمال کیا جائے۔

خاندان اور طالب علم کے نقطہ نظر کو حاصل کرنے اور ان سے سیکھنے کے طریقوں کو تقویت دینا۔

مشیران نے اس بات پر زور دیا تھا کہ خیر مقدم کرنے والے ماحول تخلیق کرنے کے لیے تجربے سے گزرنے ولے (خاندانوں، اور طلبا) کے نقطہ نظر کو شامل کرنا اہم ہے۔ انہوں نے این وائی سی پبلک اسکولز سے گزارش کی تھی کہ یہ اس کا مزید مظاہرہ کریں کہ یہ پروگرامنگ، نئے آغاز کار کے فروغ میں اور ابلاغ کی حکمت عملیوں میں خاندان اور طلبا کے نقطہ نظر کی قدر کرتے ہیں ایسا کرنے کے لیے، شمولیت اور تقویت ذیلی کونسل کے ممبران نے درج ذیل تجاویز کی ہیں:

- این وائی سی پبلک اسکول کو برادری کی شمولیت کو جاری رکھتے ہوئے اس بات کا مظاہرہ کرنا چاہیئے کہ یہ خاندان اور طلبا کے نقطہ نظر کی قدر کرتے ہیں، جیسے خاص تعلیم مشاورتی کونسل اور باہمی تعاون کے لیے دیگر مواقع کی پیشکش کے ذریعے ۔

- این وائی سی پبلک اسکولز پورے نظام میں پالیسی بنانے کے لیے معذوری کے حامل طلبا اور ان کے اہل خانہ کے نقطہ نظر سے مستفید ہو سکتا ہے۔

- یہ لازمی ہے کہ بہتر ابلاغ میں تمام طلبا — بشمول IEP کے حامل اور بغیر IEP والے طلبا کے ساتھ ابلاغ کرنا شامل ہو— کیونکہ اگر طلبا معذرویوں، پروگراموں، اور مشمولیت کے بارے مزید علم رکھتے ہیں تو یہ ایک دوسرے کی مزید معاونت کریں گے۔ یہ معذوری کے حامل طلبا کو اپنے بہتر ذاتی حمایتی بننے کا موقع بھی دے گا۔

خاندانوں کو دستیاب پروگراموں اور خدمات سے بہتر طور پر آگاہ کرنا۔

شمولیت اور تقویت ذیلی کونسل کا کام اس بات کو نمایاں کرتا ہے کہ خاندان اور طلبا کو این وائی سی پبلک اسکولز کی جانب سے فراہم کردہ معذوری کی خدمات، معاونتوں اورپروگراموں میں صحیح راستہ تلاش کرنے کے لیے ایک بہتر طریقے کی ضرورت ہے۔ مختلف ذاتی تجربات اور پریشانیوں کا اشتراک کر کے، شمولیت اور تقویت ذیلی کونسل کے ممبران اور فوکس گروپ کے شرکا نے این وائی سی پبلک اسکولز کے ذریعے فراہم کیے جانے والے خاص تعلیم پروگراموں اور خدمات اور پالیسیوں اور طریقہ کار اور دیگر طریقوں سے ان کی نشان دہی اور ان کی تشخیص کرنے کے متعلق واضح، جامع، آسانی سے تلاش کی جانے والی اور آسانی سے سمجھ میں آنے والی معلومات کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ مشیران نے خاندانوں کو دستیاب پروگراموں اور خدمات سے بہتر طور پر آگاہ کرنے کے لیے این وائی سی پبلک اسکولز کو دو اقدامات کا آغاز کرنے کی تجویز دی تھی: (1) خدمات کے تسلسل اور اس کے بارے میں خاندانوں کو بہتر علم فراہم کریں، اور (2) خصوصی پروگراموں کی تشہیر کریں۔

خدمات کے تسلسل کے متعلق خاندانوں کو ہمہ گیر طور پر قابل رسائی علم فراہم کرنا

این وائی سی پبلک اسکولز میں معذوری کے حامل طلبا کے لیے وسیع تعداد میں پروگرامز اور خدمات دستیاب ہیں، لیکن مشیران اور فوکس گروپ کے شرکا نے بیان کیا تھا کہ یہ پروگرام اور خدمات مبہم تھیں، اس بات کا اشتراک کیا تھا کہ مزید معلومات کے ذرائع واضح اور مددگار نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ وسائل این وائی سی پبلک اسکولز کے معذوری کے حامل طلبا کے لیے پیش کردہ مختلف پروگراموں اور خدمات کے بارے میں حسب ضرورت معلومات فراہم نہیں کرتے ہیں۔ مشیران اور فوکس گروپ کے ارکان نے رپورٹ کیا تھا کہ اس کے نتیجے میں، ان کے بچوں کے لیے مناسب پروگرام کی پیشکشوں کے متعلق زیادہ تر خاندان اور نگہداشت فراہم کنندگان کے مرکزی رابطہ فرد اسکول پر مبنی اساتذہ، منتظمین، والدین رابطہ کاراور دیگر عملہ ہیں جس کے باعث ایک اسکول سے دوسرے اسکول کی جانب سے معلومات کی دستیابی غیر مربوط ہوتی ہے۔ مشیران اور فوکس گروپ کے ممبران نے اس بارے میں ذاتی تجربات کا اشتراک کیا تھا جب اسکول کے عملے کو دستیاب پیشکشوں کے بارے میں علم نہیں تھا تو اس سے خاندان کے ارکان پر نظام کے بارے معلومات کو خود حاصل کرنے کا اور (نظام) میں راستہ تلاش کرنے کا بار پڑا تھا۔ مشیران نے نہ صرف خاندان کے ارکان کو خدمات اور پروگرام کی پیشکشوں کے بارے میں واضح معلومات فراہم کرنے کی اہمیت کو نوٹ کیا تھا بلکہ اساتذہ اور اسکول کے عملے، بشمول ان افراد کے جو خاص تعلیم کی نگرانی کا حصہ نہیں تھے۔

> **"مجھے تمام پروگراموں اور خدمات کے بارے میں علم نہیں ہے . . . مجھے تمام طریقے سمجھ میں نہیں آتے . . . اسکولوں کا ایک خاموش نیٹ ورک ہے . . . کوئی فہرست نہیں ہے۔ . . [میں خصوصی پروگراموں اور خدمات کے بارے میں علم] دیگر افراد سے حاصل کرتا ہوں۔"**
> **- مشیر**

جیسے کہ ذیلی کونسل کے ارکان اور فوکس گروپ کے شرکا نے واضح کیا تھا کہ مرکزی، واضح ابلاغ کے بغیر اور جامع معلومات کا فقدان دو اہم نکات کا نتیجہ بنتا ہے: یا تو خاندان کے ارکان اپنے طور پر نظام کے بارے میں جاننے اور اس میں راستہ تلاش کرنے کے لیے کافی وقت اور دیگر وسائل کو صرف کریں یا خاندان ان کے IEP کے حامل طلبا کے لیے پیش کردہ پروگراموں اور خدمات سے لاعلم رہیں، جو ان کے بچے کی حمایت کرنے کے لیے ان کی اہلیت کو نقصان پہنچاتا ہے۔

> **"خاص ضروریات کے موجودہ نظام کی ترتیب میں ابلاغ کرنے کا ایک اچھا طریقہ دستیاب نہیں ہے۔ میں ایک وکیل ہوں، اس لیے میں قانونی مواد پڑھ سکتا ہوں، لیکن یہ مجھ جیسے فرد کے لیے بھی پیچیدہ اور دشوار رساں ہے۔"**
> **- مشیر**

معلومات کی دستیابی، رسائی اور نظام میں راستہ تلاش کرنے کے آلہ کار کے بارے میں تشویشات کو حل کرنے کے لیے شمولیت اور تقویت کے مشیران نے ذیل تجاویز کی تھیں:

- این وائی سی پبلک اسکولز کو اپنے خاص تعلیم پروگراموں اور خدمات کے متعلق خاندانوں کے لیے واضح، جامع، آسانی سے قابل رسائی اور آسانی سے سمجھ میں آنی والی معلومات تخلیق کرنی چاہیئں۔ ان معلومات کو ایسے متعدد وسیلوں کے ذریعے ایک مربوط انداز میں تقسیم کرنا چاہیئے جن کو معذوری کے حامل طلبا کے تمام والدین اور نگہداشت فراہم کنندگان تک رسائی کے لیے ڈیزائین کیا گیا ہے۔
- این وائی سی پبلک اسکولز کو جہاں تک ممکن ہو سادہ ترین اصطلاحات میں معلومات کو پیش کرنا چاہیئے، بشمول سرنامیہ اور "متعلقہ خدمات" جیسے تعلیمی نظریات کے۔ اس کے علاوہ، این وائی سی پبلک اسکولز کو خدمات کے تسلسل کے بارے میں معلومات کو متعدد وضع میں فراہم کرنا چاہیئے، بشمول ایک مختصر وڈیو کے جو اصطلاحات کی وضاحت اس انداز میں کرے جو اسکول نظام میں داخلے کے مختلف ادوار اور مختلف گریڈ یا عمر کے مطابق منتقلی کے لیے معلومات کو متن کے مطابق بنائے۔
- این وائی سی پبلک اسکولز کو یقینی بنانا چاہیئے کہ اساتذہ اور ان کے جائے وقوع پر عملہ کو خاص تعلیم کے لیے خدمات کے مکمل تسلسل کے بارے میں مناسب حد تک علم ہے کیونکہ اکثر اوقات یہ خاندانوں کے لیے مرکزی رابطہ فرد ہو سکتے ہیں۔
- این وائی سی پبلک اسکولز کو IEP کے حامل طلبا کے خاندان کے ممبران کے لیے رسمی اور غیر رسمی جگہوں کو تخلیق کر کے، ان کی معاونت کر کے اور استعمال میں مدد کر کے خاندان کے تجربات اور مہارتوں کو بہتر طور پر استعمال کرنا چاہیئے تاکہ ان کے ساتھ تعلق بنایا جائے اور معلومات کا اشتراک کیا جائے۔

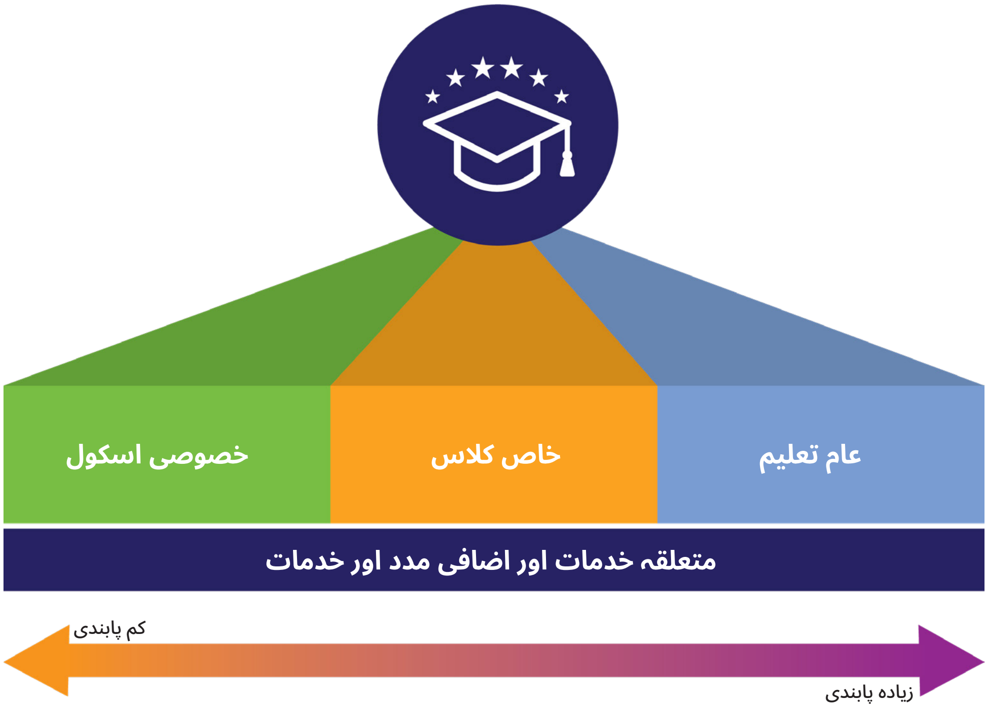

خصوصی پروگراموں کو عوامی سطح پر بڑھاوا دینا

این وائی پبلک اسکولز کے پاس معذوری کے حامل طلبا کے لیے کئی پروگرام، خدمات، اور معاونتیں ہیں، لیکن جیسے کہ مشیران اور فوکس گروپ کے شرکا نے رپورٹ کیا تھا کہ کئی خاندان بے خبر ہیں۔ خاندانوں کو دستیاب پروگراموں اور خدمات کے بارے میں بہتر طور پر مطلع کرنے کے لیے، این وائی سی پبلک اسکولز کو کوئی سادہ سا کام کرنے کی ضرورت ہو گی: ان کی وسیع انداز میں تشہیر کی جائے۔ ان مشاہدات کی روشنی میں، مشیران نے ذیل تجاویز کی تھیں:

- این وائی سی پبلک اسکولز کو خصوصی پروگراموں کے بارے میں معلومات کا اشتراک بہتر انداز میں کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ نگہداشت فراہم کنندگان اور عملے کو ان کے بارے میں علم ہے اور معلوم ہے کہ ان تک رسائی کیسے حاصل کی جائے۔ خاص تعلیم پروگراموں اور خدمات کے بارے میں معلومات کو اسی طرح پھیلایا جانا چاہیئے جیسے کہ دیگر پروگراموں کے بارے میں پھیلایا جاتا ہے، جیسے کہ یونیورسل پری کنڈرگارٹن اور قابل اور ہنر مند پروگرامنگ۔
- این وائی سی پبلک اسکولز کو ضلع 75 اور خصوصی پروگراموں (جیسے کہ تعلیمات، طرز معاش اور اہم صلاحیتوں کے پروگرام یا نیسٹ) میں اندراج اور تقرری کے بارے میں خاندانوں کے لیے دستیاب معلومات کو بہتر بنانا چاہیئے۔ ان معلومات کو اسی طرح پھیلانا چاہیئے جیسے کہ ضلع 79 ,32-1 میں اندراج اور تقرری، کثیر لسانی متعلمین پروگراموں اور خصوصی ہائی اسکولوں کی معلومات کو پھیلایا جاتا ہے۔

انٹرویو مرکزِ توجہ

"جب چانسلر ایک اسکول عمارت کا دورہ کرتے ہیں تو [ان کی ٹیم] کو تمام پرنسپل حضرات مدعو کرنا چاہیئے اور ان کو مطلع کرنا چاہیئے۔ ان کو تمام طلبا کے لیے - - - صرف میرے طلبا کے لیے نہیں بلکہ عمارت یا کیمپس میں تمام طلبا کے لیے تمام اساتذہ کی جانب سے تعلیمی معیار کے اور تمام منتظمین کی جانب سے سیکھنے کے لیے عہدبستگی کے ثبوت کو دیکھنے کی توقع کرنی چاہیئے۔"

Barbara Tremblay –

پرنسپل، P721K
رکن، ہم آہنگ اور باہمی انحصار ذیلی کونسل

اختتام

اختتام

ذیلی کونسل اور پوری مشاورتی کونسل میں، اور انفرادی فون کالز کے ذریعے مشیران ایک مرکزی اصول کے تحت مربوط تھے: این وائی سی پبلک اسکولز کو انتظامیہ کو تبدیل کرنے کے لیے ایک مزید باساختہ اور منظم طریقے کو اختیار کرنا لازمی ہے جو مشاورتی کونسل اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے تبصرات کو استعمال کرتا ہو۔ اس میں منصوبوں کے نفاذ کے ساتھ پیش رفت کی نگرانی کے لیے شفاف اور کڑے طریقہ کار شامل ہیں۔

اس کے حصے کے طور پر، این وائی سی پبلک اسکولز کو مشیران اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مسلسل ابلاغ کرتے رہنا چاہیئے جو خاص تعلیم میں تبدیلیوں کے نفاذ سے متاثر ہوں‌گے یا یہ ان کا نفاذ کرنے کے ذمہ دار ہوں گے، تاکہ ہر ایک تبدیلی کرنے کی ضرورت کا اور اس سے ہونے والے فوائد کا فہم ہر ایک فرد کو ہو۔

این وائی سی پبلک اسکولز کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیئے کہ پالیسی کے فیصلوں اور نگرانی کرنے والے نظام مربوط ہے، اس لیے پالیسی میں تبدیلی نظام کی انتظامیہ کی ہر سطح پر شامل ہے، اور این وائی سی پبلک اسکولز یہ تعین کر سکتا ہے کہ آیا پالیسی میں تبدیلیوں کو اسکول کی سطح پر فرض شناسی کے ساتھ نافذ کیا گیا ہے۔ جیسے کہ ایک مشیر نے سروے کے تبصرات میں اشتراک کیا تھا کہ: "ان تجاویز کے مطابق پالیسی اور ساخت کو ساتھ ساتھ چلنے کی ضرورت ہے۔"

خاندانوں کے ساتھ بہتر ابلاغ کو لازماً این وائی سی پبلک اسکولز کے اندر بہتر ابلاغ کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیئے۔ کئی مشیران نے خاص تعلیم پروگراموں اور خدمات کے بارے میں معلومات کو تلاش کرنے میں اپنی دشواریوں کا اشتراک کیا تھا۔ انہوں نے نوٹ کیا تھا کہ بعض اوقات اسکول کے عملے (جہاں خاندان اکثر اوقات معلومات حاصل کرنے کے لیے جاتے ہیں) کو پروگراموں اور خدمات کے مکمل تسلسل کے بارے میں علم نہیں تھا یا یہ کہ طلبا کے لیے معاونت کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لیے تسلسل کو کس طرح ارتقائی انداز میں استعمال کیا جائے۔

مشیران نے بار بار اس بات پر زور دیا تھا کہ ضلع کے اندر ثقافت کو تبدیل ہونا چاہیئے۔ معذوری کے حامل طلبا کو ہم آہنگ کرنے کی وضاحت پورے نظام میں کی جانی چاہیئے تاکہ IEP کے حامل طلبا کو ہر سطح پر، اسکول سے لے کر مرکزی انتظامیہ تک ایک بڑے پبلک اسکول نظام کا حصہ سمجھا جائے۔ ثقافت کو تبدیل کرنے کے لیے پورے نظام میں تعصب سے پاک سوچ کی تعمیر کرنا شامل ہے تاکہ معذوری کے حامل افراد کی خوبیوں کے لیے ان کا جشن منایا جائے، اسکول کی زندگی کے ہر پہلو میں ان کا خیر مقدم کیا جائے اور ان کو اپنی شناخت پر یقین کا احساس ہو۔

انٹرویو مرکزِ توجہ

مستند ہونا نہایت اہم ہے۔ شفافیت اور جوابدہی اعتماد کی تعمیر کرتی ہے۔ شہر کو خاندان، بشمول ضلع 75 پروگراموں میں شرکت کرنے والے طلبا کے خاندانوں کے ساتھ پیش قدمی کے ساتھ مسلسل ابلاغ کرنے کی ضرورت ہے، ان میں سے کئی معیاراتی امتحانات نہیں لیتے ہیں یا ڈپلومہ موصول نہیں کرتے ہیں۔ این وائی سی پبلک اسکولز کے پاس تخلیقی انداز میں سوچنے کا اور تکمیل کے بعد کے لیے سوچنے کا ایک موقع ہے۔ این وائی سی پبلک اسکولز کو پرمعنی، علیحدہ علیحدہ اعداد و شمار شائع کرنا چاہیئے جو معذوری کے حامل تمام طلبا کے تعلیمی نتائج پر توجہ دیتے ہیں، بشمول ضلع 75 کے طلبا اور [معذوری کے حامل وہ طلبا جن کی درجہ بندی انگریزی زبان کے متعلمین کے طور پر بھی کی گئی ہے]."

Lori Podvesker –

INCLUDEnyc، ڈائریکریکٹر برائے معذوری اور تعلیمی پالیسی
ضلع 75 کے طالب علم کے والدین
ممبر، تقویت اور شمولیت ذیلی کونسل

ضميمات

ضمیمات

ضمیمہ 1: "علیحدہ مقام" - متعلقہ خدمات IEP تجاویز

امتیازی طور پر، طلبا کو ان کے قدرتی تعلیمی ماحول سے باہر اور ان کے ہمسروں سے علیحدہ متعلقہ خدمات موصول کرنے کی تجویز کی جاتی ہے تصویر ظاہر کرتی ہے کہ 90% سے زائد تمام متعلقہ خدمات کو کلاس کے باہر، این وائی سی پبلک اسکولز کے اندر یا چارٹر اسکولوں میں فراہم کیا جاتا ہے۔

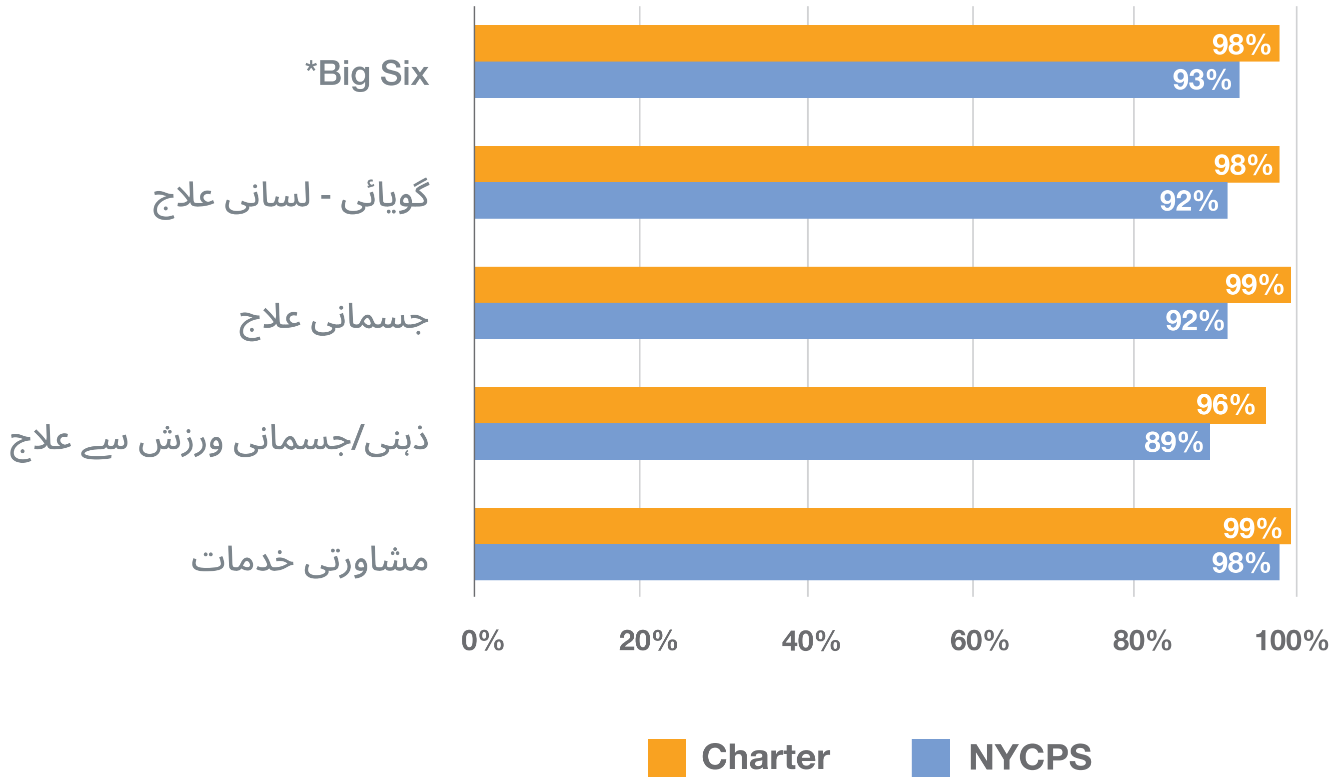

* Big Six زیادہ تر تجویز کردہ متعلقہ خدمات ہیں: گویائی اور زبان، مشاورت، ذہنی جسمانی ورزش کے ذریعے علاج، جسمانی علاج، سماعتی خدمات، اور بصارتی خدمات۔

ضمیمہ 2: متعلقہ خدمات تحقیق فہرست نگاری

Cahill, S. M., & Beisbeir, S. (2020). Occupational therapy practice guidelines for children and youth ages 5–21 years. American Journal of Occupational Therapy, 74(4), 7404397010.

Kingsley, K., & Mailloux, Z. (2013). Evidence for the effectiveness of different service delivery models in early intervention services. American Journal of Occupational Therapy, 67(4), 431-436.

Martino E. M., & Lape J. E. (2021). Occupational therapy in the preschool classroom—promoting fine motor and visual motor skills for kindergarten readiness. Journal of Occupational Therapy, Schools & Early Intervention, 14(2), 134-152.

Sayers, B. R. (2008). Collaboration in school settings: a critical appraisal of the topic. Journal of Occupational Therapy, Schools & Early Intervention, 1, 170-179.

Throneberg, R. N., Calvert, L. K., Sturm, J. J., Paramboukas, A. A., & Paul, P. J. (2000). A comparison of service delivery models effects on curricular vocabulary skills in the school setting. Family Research and Creative Activity, 5.

ضمیمہ 3: خصوصی اوٹزم پروگرامز

خصوصی اوٹزم پروگرامز		
نیسٹ Nest	ہرائزن Horizon	AIMS
• چھوٹے سائز کی مشولی باہمی تدریس (ICT) کلاس (جیسے طلبا کی عمر بڑھتی ہے اس (کلاس) کا سائز بھی بڑھتا جاتا ہے) • خاص اور عام تعلیم اساتذہ، دونوں نے خدمات سے قبل تربیت کو مکمل کر لیا ہے • طلبا عام نصاب میں شرکت کرتے ہیں اور یہ تعلیمی طور پر گریڈ کی سطح پر یا اس سے اوپر ہوتے ہیں اور ادراکی طور پر اوسط یا اس سے اوپر • سماجی کارگزاری اصلاحی معاونت (SDI) گویائی کے معالج کے زیر قیادت ایک چھوٹے گروپ میں سماجی فعالیت، سماجی اور عملی مواصلات پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ • اس کی معاونت این وائی یو نیسٹ سپورٹ پراجیکٹ کے ذریعے کی جاتی ہے۔	• خاص کلاس: 8:1:1 (اوٹزم کی درجہ بندی کے ساتھ آٹھ طلبا، ایک خاص تعلیم استاد، اور ایک پروگرام کا معاون پیشہ ور) • ہرائزن کلاس رومز اسی گریڈ نصاب کو استعمال کرتے ہیں جس کو عام گریڈ اور ICT کلاس رومز میں استعمال کیا جاتا ہے • کلاس روم اساتذہ اور پروگرام معاون پیشہ وران یہ سب خدمات سے قبل تربیت اور مسلسل پیشہ ورانہ فروغ موصول کر چکے ہیں • ہرائزن سماجی نصاب • مرکزی کوچز ہرائزن کے اساتذہ اور عملے کے لیے ہفتہ وار معاونت فراہم کرتے ہیں • RethinkEd ایک آن لائن وسیلہ ہے جو کہ ہرائزن پروگراموں کے لیے دستیاب ہے	• K-2 گریڈز میں مزید کڑی خدمات فراہم کرنے والے ابتدائی طفلی پروگرام • اوٹزم درجہ بندی کے ساتھ چھ طلبا کے لیے خاص کلاس • خاص تعلیم استاد اور معاون پیشہ ور نے خدمات سے قبل اور مسلسل تربیت موصول کر لی ہے • کلاس روم میں کل وقتی گویائی خدمات فراہم کنندہ جو زبان اور ابلاغ میں معاونت کرتا ہے، ابلاغ کی تعمیر کرنے اور ہمسر سرگرمی میں اضافہ کرنے کے لیے حقیقی مواقع سے فائدہ اٹھاتا • کلاس روم عملے کو تربیت اور معاونت فراہم کرنے اور طلبا کو انفرادی طور پر اور چھوٹے گروپ میں براہ راست تعلیم فراہم کرنے کے لیے بورڈ کا تصدیق شدہ طرز عمل کا تجزیہ کار • اطلاق طرزعمل تجزیے، بنیادی زبان کی تشخیص اور سیکھنے کی صلاحیت کے نصاب اور زبانی طرز عمل کے استعمال کے ذریعے AIMS زبان میں فروغ دہی اور فعالی صلاحیتوں، ابلاغ، روز مرہ زندگی کی سرگرمیوں، اور تعلیم سے قبل پرمعنی صلاحیتوں سے خطاب کرنے کے لیے طلبا کی معاونت کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ • RethinkEd ایک آن لائن وسیلہ ہے جو AIMS پروگراموں کے لیے دستیاب ہے اور یہ ABLLS اور زبانی طرز عمل سے مربوط ہے

ضمیمہ 4: وہ طلبا جن کی خدمت اوٹزم پروگراموں میں بہتر طور پر کی جا سکتی ہے

اندرونی اعداد و شمار کے تجزیوں کی بنیاد پر، این وائی سی پبلک اسکولز اوٹسٹک بچوں کی بڑھتی ہوئی آبادی کی خدمت کرنے کا قیاس کرتا ہے، جو ان کی ضروریات کی تکمیل کے لیے نظام کی گنجائش سے متجاوز ہو سکتی ہے۔ یہ کل اعداد اوٹزم کی تعلیمی درجہ بندیوں کے حامل تمام طلبا کی عکاسی کرتے ہیں، ICT یا خاص کلاس کے خاص تعلیم پروگرام کی تجویز، اور وہ جو معیاراتی تشخیصات میں حصہ لیتے ہیں۔ ان کو حاضری (غیر پبلک اسکولز، چارٹر، ICT ضلع 32-1، SC ضلع 32-1، ضلع 75، اوٹزم پروگراموں) کے لحاظ سے تقسیم کیا گیا ہے۔ گزشتہ تعلیمی سال کے مقابلے میں اوٹزم کی درجہ بندی کے حامل طلبا میں 17% کا اضافہ ہوا تھا، اور حاضری والے اسکول نے اس بات کی عکاسی کی تھی کہ اس سال ان طلبا نے کہاں پر اسکول میں شرکت کی تھی۔

نیسٹ / ہرائزن پروگراموں کے لیے پروگرام کی ضرورت اور گنجائش

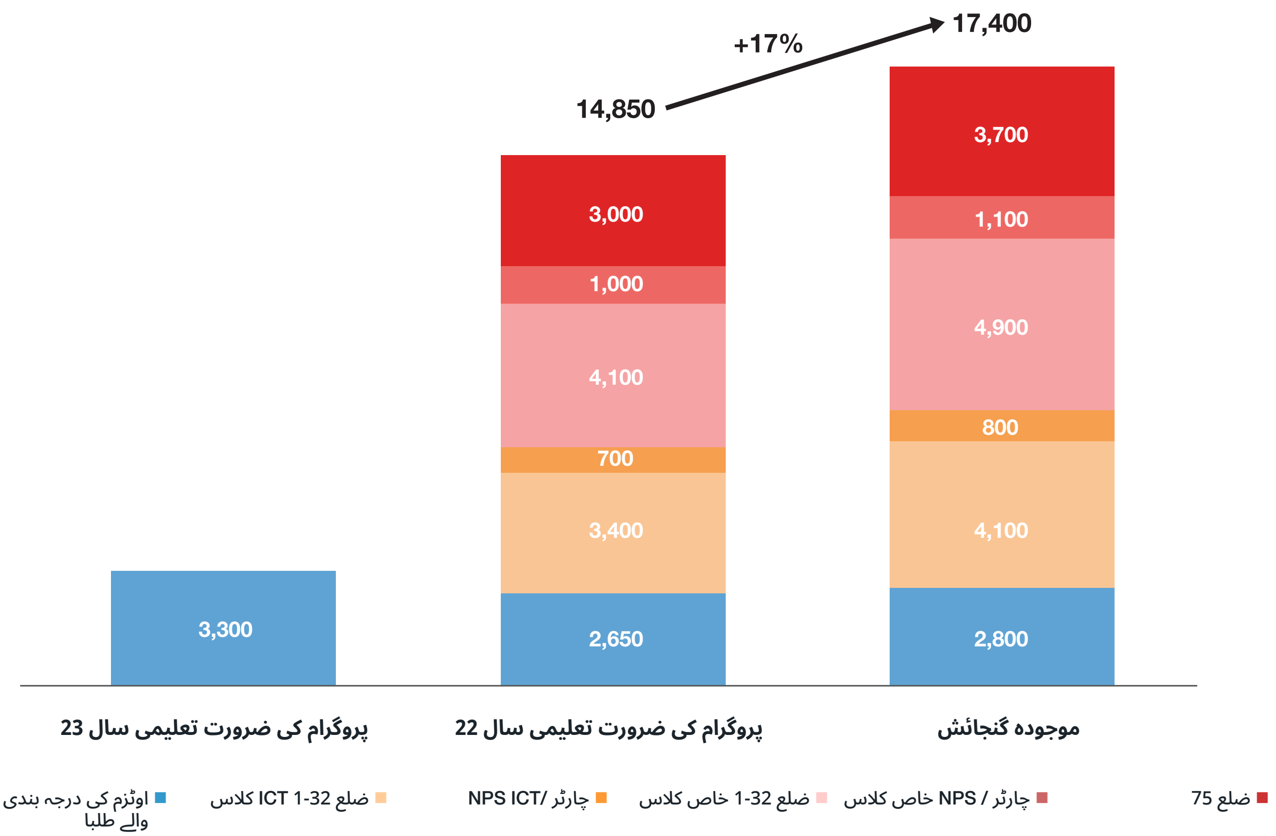

ضمیمہ 5: اختلافات کے حل کے طریقے

اختلافات کے حل کے طریقے		
پاتھ وے	**فوائد**	**محدود استعداد**
ضلعی نمائندہ	• لائحہ عمل طے کر کے، بات چیت کی رہنمائی کر کے، والدین کے سوالات کے جوابات دے کر، والدین کے خدشات دور کر کے، اسکول کی ٹیم کی مدد کر کے اور والدین میں اتفاق رائے کروا کے اور اجلاس کے نتائج کا خلاصہ کر کے اجلاس کی سہولت کاری کرتا ہے • ان کو باہمی احترام اور کھلے رابطے کے ماحول کو قائم کرنا چاہیئے • ان کو اسکول اور براہ راست وسائل اور IEP کے حامل اور IEP کے بغیر طلبا کے لیے دستیاب پروگراموں پر بات چیت کرنے اور سادہ الفاظ میں اور مبہم زبان کے بغیر یہ وضاحت کرنے کے قابل ہونا چاہیئے کہ یہ وسائل طلبا کی ضرورت کی تکمیل کس طرح کرتے ہیں	• اتفاق رائے قائم کرنے والے فرد کے بجائے والدین کے خیال میں ان کو فیصلہ کرنے والا فرد ہونا چاہیئے • اسکول اور ضلع کے وسائل یا پروگرام کی توقعات کی وجہ سے پابند محسوس کر سکتے ہیں
والدین رکن	• غیر این وائی سی پبلک اسکولز IEP ٹیم ممبر خاندان کی معاونت کرنے کے لیے خاص طور پر موجود ہوتا ہے • یہ یقینی بناتا ہے کہ خاندان IEP ٹیم کے فیصلوں کو سمجھیں اور یہ ان سے مطمئین ہوں۔ • اسکول کی ٹیم کے لیے مقابل توازن فراہم کرتا ہے اور یہ والدین کے نمائندے کے طور پر ہمدردی کے ساتھ لیکن ذاتی یا مقابلہ جاتی مفادات کے بغیر تجاویز تیار کر سکتا ہے اور ان پر گفت و شنید کر سکتا ہے • والدین کے فہم اور شرکت کے لیے طریقہ کار، ضوابط اور حکمت عملیوں کے لیے تربیت یافتہ اور سندیافتہ ہوتا ہے	• بااختیار ہونے کی ادراکی کمی • اگر ممبر ماضی میں IEP ٹیم کے ساتھ کام کر چکا ہے تو تعصب سے گزرنے کا سابقہ تجربہ • یہ کل وقتی یا جز وقتی کام نہیں ہے۔ • متعدد اجلاس کے لیے عدم دستیابی • معاوضے کا نرخ (مثلاً سفر کا خرچہ ادا نہیں کیا جاتا ہے) • والدین ممبران کی شناخت والدین کے انتخاب کے بجائے بلا ترتیب انداز میں کی جاتی ہے

اختلافات کے حل کے طریقے		
پاتھ وے	**فوائد**	**محدود استعداد**
ثالثی	• تفرقات کا حل کرنے کے لیے خاندانوں اور این وائی سی پبلک اسکولز کے ذریعے رازدارانہ، رضاکارانہ طریقہ کار • ثالث غیر جانبدار ہوتا ہے اور یہ کوئی موقف اختیار نہیں کرتا یا کسی کی طرف داری نہیں کرتا ہے۔ • این وائی سی پبلک اسکولز عملہ اور والدین کے مابین ابلاغ اور فہم کو بہتر بنانے کا ایک موقع • دلچسپیوں کو جاننے اور نئے انتخابات اور متبادلات کی تحقیق کرنے کے لیے شرکا طریقہ کار کو کنٹرول کرتے ہیں • اگر ایک سمجھوتا ہو جاتا ہے تو دونوں فریق اس کے پابند ہوں گے	• کیونکہ ہم نجی اسکول کی ٹیوشن، وکلا کی فیس کی ادائیگی کرنے کے لیے متفق نہیں ہیں، ثالثی نیو یارک شہر میں شکایات کے باضابطہ طریق کار کو استعمال کرنے والی بڑی آبادی کے لیے ایک موثر حل کا طریقہ نہیں ہے • والدین کے وکلا کے پاس اپنے موکل کو ثالثی میں شرکت کرنے کی تجویز دینے کے لیے ترغیب نہیں ہوتی ہے • عموماً IEP اجلاس میں اتفاق رائے نہ ہونے کے بعد ایسا ہوتا ہے • سمجھوتا کرنے کے لیے لچک اور رضامندی کا تقاضا کرتا ہے • فہم اور سمجھوتا کرنے میں وقت لگتا ہے اور جدوجہد کی جاتی ہے
IEP سہولت کاری	• اسکولوں اور اہلِ خانہ کے درمیان تعلقات کو بہتر بناتا ہے • IEP اجلاس کے دوران ابلاغ اور فہم کو بہتر بناتا ہے تاکہ اتفاق رائے قائم کیا جا سکے • IEP ٹیم کے ممبران کی IEP کے متعلق مسائل اور اختلافات کو حل کرنے میں مدد کرنے میں اتفاق اور اختلاف کے نکات کی وضاحت کرتا ہے۔ بشمول اچھے سوالات پوچھ کر اور کام پر توجہ مرکوز کر کے • نئے انتخابات کی تحقیق کرنے کے لیے والدین اور این وائی سی پبلک اسکولز عملے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے • سہولت کاران مساوات کو برقرار رکھتے ہیں اور کسی کی طرف داری نہیں کرتے ہیں • والدین اور این وائی سی پبلک اسکولز کے لیے بلا معاوضہ ہے	• سہولت کاری صرف اس صورت میں اختلافات کو حل کرنے کا نتیجہ بن سکتی ہے اگر IEP ٹیم کے ممبران IEP کے لیے صاف نیتی کے ساتھ نئے انتخابات کی تحقیق کرنے کے لیے رضامند ہیں • نیو یارک ریاست محکمہِ تعلیم IEP سہولت کاری آغاز کار کے اختتام کے بعد فی الوقت ریموٹ اجلاس کے لیے یا جائے وقوع پر دستیاب نہیں ہے۔

اختلافات کے حل کے طریقے		
پاتھ وے	**فوائد**	**محدود استعداد**
خاص تعلیم ان باکس	• خاندانوں، وکلا، اور برادری کے اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے استفسارات کے لیے ایک مرکزی شہرپیما ای میل پتہ • نظر رکھنے اور اگلے مراحل کی نگرانی کرنے کے لیے ایک آسانی سے قابل رسائی پلیٹ فارم • جواب دینے کے لیے اوسط وقت دو کاروباری دنوں سے کم ہے • مرکزی دفتر خاص تعلیم ٹیم کے ذریعے استفسارات کا مکمل جائزہ • عملی اقدامات، خدمات کی وضاحت، پروگراموں، اور پالیسیوں یا پیچیدہ تشویشات کے بڑھنے کے بارے میں جوابات موصول کرنا • رجحانات کے لیے اصل وقت پر نظر رکھنا	• اسکول اور والدین کے باہمی تعاون کے ذریعے طلبا کی ضروریات کی تکمیل بہترین انداز میں کی جاتی ہے • بہت مصروف دورانیے کے دوران جواب دینے میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے • اختلاف کے بعد ایک مقامی سطح پر استعمال کیے جانے والے رد عمل کرنے کے اقدامات

اختتامی نوٹس

1 مشاورتی کونسل کے کچھ ارکان کو ایک مخصوص ذیلی کونسل میں تقرر نہیں کیا گیا تھا لیکن انہوں نے ذیلی کونسل کے کچھ اجلاس کے ساتھ ساتھ پوری مشاورتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کی تھی۔

2 انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) بچے کی خاص تعلیم خدمات کی اہلیت کو قلم بند کرتا ہے اور خاص تعلیم پروگرام اور خدمات فراہم کرنے کے لیے منصوبے کو حتمی شکل دیتا ہے جو بچے کی مخصوص ضروریات کے لیے موزوں ہوں۔

3 اس کو ایک غیر جانبدارانہ سماعت کے لیے درخواست بھی کہا جاتا ہے، یہ نشان دہی، تشخیص، تعلیمی تقرری یا معذوری کے حامل طالب علم کے لیے مفت مناسب پبلک تعلیم کی سہولیات کے کسی بھی معاملات کے بارے میں والدین یا ایک اسکول ضلع کی جانب سے دائر کردہ تحریری شکایت ہوتی ہے۔ اس کا نتیجہ ایک غیر جانبدارانہ سماعت ہو سکتی ہے۔ ذرائع: این وائی سی پبلک اسکولز خاص تعلیم فرہنگ الفاظ

4 Fruchter N., Berne R., Marcus A., Alter M., & Gottlieb J. (1995). تعلیم پر ارتکاز: نیو یارک شہر میں عام تعلیم اور خاص تعلیم کی تنظیم نو پر ایک رپورٹ۔ تعلیمی اور سماجی پالیسی کے لیے انسٹیٹیوٹ۔

5 ضلع 75 اہم مسابقتوں، جیسے کہ آٹزم سپیکٹرم ڈس آرڈر، سنگین ادراکی تاخیر، جذباتی معذوری، حسیاتی معذوریوں، اور کثیر معذوریوں کے حامل طلبا کے لیے پروگراموں میں انتہائی خصوصی طور پر تیار کردہ تعلیمی معاونت مہیا کرتا ہے۔

6 کم سے کم پابندی والے ماحول کا اتحاد، ان تمام سالوں کے بعد . . . نیو یارک شہر پبلک اسکولوں میں اب تک خاص ضروریات کے طلبا کو شامل کرنے کا انتظار کر رہے ہیں (2001)، https://www.advocatesforchildren.org/sites/default/files/library/still_2001.pdf?pt=1.

7 جون 2000 میں نیو یارک شہر بورڈ آف ایجوکیشن نے خدمات کے نئے تسلسل کو اپنایا تھا جو تقاضا کرتا ہے کہ معذوری کے حامل تمام طلبا کو کم سے کم پابندی کے ماحول (LRE) میں تعلیم دی جائے۔ ذیل ملاحظہ کریں نیو یارک شہر بورڈ آف ایجوکیشن، آغاز کریں: خاص تعلیم متحدہ خدمات کے فراہمی کے نظام کے حصے کے طور پر؛ pdf آن لائن دستیاب نہیں ہے۔

8 https://infohub.nyced.org/working-with-the-doe/special-education-providers/standard-operating-procedures-manual/special-education-reform.

9 https://infohub.nyced.org/working-with-the-doe/special-education-providers/standard-operating-procedures-manual/special-education-reform

10 نیسٹ کی وضاحت کے لیے ضمیمہ 4 ملاحظہ کریں

11 DBN یا ضلع برو نمبر، ضلع نمبر، برو کے حرفی کوڈ، اور اسکول کے نمبر کا امتزاج ہے۔ محکمۂ تعلیم کے ہر ایک اسکول کا ضلع برو نمبر ہوتا ہے۔

12 متعلقہ خدمات وہ خدمات ہیں جو ایک معذوری کے حامل طالب علم کے لیے معنی خیز تعلیمی مفاد موصول کرنے میں مدد کرنے کے لیے درکار ہیں۔ ان میں مشاورت، ورزش کے ذریعے علاج، جسمانی علاج، گویائی - لسانی علاج، رخ بندی اور حرکت کرنے کی خدمات، اور دیگر معاونتی خدمات شامل ہیں۔ ذرائع: این وائی سی پبلک اسکولز خاص تعلیم فرہنگ الفاظ۔

13 ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں، جو ظاہر کرتا ہے کہ مشمولی طور پر طلبا کو ان کے قدرتی تعلیمی ماحول سے باہر اور ان کے ہمسر سے علیحدہ متعلقہ خدمات موصول کرنے کی تجویز کی جاتی ہے۔

14 موثر متعلقہ خدمات طریق کار پر تحقیق کی مختصر حوالہ فہرست کے لیے ضمیمہ 2 ملاحظہ کریں۔

15 اندازاً 10,500 ایسے اضافی طلبا کی تفصیلات کے لیے ضمیمہ 5 ملاحظہ کریں جن کو مخصوص اوٹزم پروگرام میں بہتر انداز میں خدمت فراہم کی جا سکتی ہے

16 شکایات کے باضابطہ طریقہ کار کے ذریعے شکایت دائر کرنے والے ان خاندانوں کی تعداد میں 2014 سے لے کر ہر سال اضافہ ہوتا رہا ہے جن کے بچے غیر پبلک اسکولوں میں شرکت کرتے ہیں، جب کہ پبلک اسکول میں شرکت کرنے والوں کی شکایت دائر کرنے والی تعداد ایک جیسی رہی ہے۔

17 برونکس اضلاع 11، 10، 9، 7 اور 12 اور کوئنز اضلاع 28، 27، 24، اور 29.

18 اختلافات کے حل کے ان طریقوں کے فوائد اور حدود کی مزید معلومات کے لیے ضمیمہ 5 ملاحظہ کریں۔

NYC
Public
Schools